[illegible]

براہین جلیہ

المعروف بہ

مباحثہ سیرور

جو

فیما بین حامی اسلام حامی المسلمین سرگرم خادم سید المرسلین حاجی مولوی
شرف الحق دہلوی اور پادریان امریکن مشن پادری نرائن راؤ و صاحبان
[illegible] کے ماہ مارچ ۱۸۹۱ عیسوی میں ہوا اور
[illegible] کے حاجی موسیٰ سیٹھ اور آبا شکور سیٹھ کی حمایت و اعانت

سے

محمد حسین [illegible] کے [illegible] میں چھپا

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحیم

د الله القوی الموفق للعبد الذی لا اله الا هو الواحد الاحد الصمد الحی القیوم الذی منعنا عن عقیدة التثلیث
الزیغ والطغیان لا رازق الا هو القادر المقتدر القهار الجبار الذی • فقنا ان نعارض ونباحث باہل الہواء
ن النصاری والیہود والمجوس والمشرکین لا خالق ولا مالک الا هو هو الذی قال فی کلامه القدیم لقد کفر الذ
لوا ان الله ثالث ثلثة وما من اله الا اله واحد وان لم ینتہوا عما یقولون لیمسن الذین کفروا منہم عذاب الیم
لقد کفر الذین قالوا ان الله هو المسیح ابن مریم وقال المسیح یا بنی اسرائیل اعبدوا الله ربی وربکم انه من یشرک بالله
فقد حرم الله علیه الجنة وماوٰه النار وما للظالمین من انصار ونبهنا بکتابه المجید فویل للذین یکتبون الکتب
بایدیہم ثم یقولون ہذا من عند الله لیشتروا به ثمنا قلیلا - یحرفون الکلم عن مواضعه والصلوة والسلام علی
من ابرز فضل الانبیاء والمرسلین عن اتہام اہل الہواء والتثلیث ومن ارسله الله الی کافة الناس
بالدین الحق لیظہره علی الدین کله وعلی آله واصحابه واحبابه واتباعه واشیاعه وامته اجمعین —
اسکے بعد عرض کرتے ہین ہم ناچیز خدام بارگاہ مصطفوی عالم خان و میر امیر علی کہ جب جناب فارق بین الحق
والباطل عالیجناب مولانا مولوی محمد شرف الحق قادری صابری ابن جناب قاری حافظ مولانا
بلال الدین صاحب مغفور نقشبندی ابن جناب شیخ محمد عبد الغنی صاحب قدس سرہ پادری جی
ایمال صاحب مشنری سکاٹش مشن پونہ سی مباحثہ کرچکے تو پونہ مین یون جناب ممدوح نے سنا کہ
کوئی شخص مرتد ہوکر سیرور کی کمتی فوج مین جا ملا ہے اور وہان اوسنے شور و شغب مچا رکھا ہے او

رنڈی بازی اور ظلم وستم سے مجتنب رہنا چاہیے قرضدار کی گروی پھیرنا اور رلوٹ نہ کرنا بھوکون
کو کھلانا ننگون کو پہنانا سود پر نہ لینا نہ دینا برائی سے ہاتھ کھینچنا ہر انسان کا سچا انصاف کرنا اور
خدا کے حکمونپر چلنا لازمی ہے - کیا انصاف کی یہی بات ہے اور خدا کے حکمون کی یہی تعمیل ہے
کہ سود لیا جاوے اور اوسکو حلال سمجھکر کوٹھیان کھولی جاوین پھر اوسپر یہ طرہ کہ ہم کتب مقدسہ
کو مانتے ہین اور اوسپر عمل کرتے ہین اور مسلمان ان کتب کو بالکل نہین مانتے عوام تو عوام رہے
کہنا ۔۔ عیسوی سینئے پادری صاحبان اور رہبان انصاری اس گناہ مین مبتلا ہو رہے ہین اسکے بعد پھر
اوسی مسئلہ عدم موروثیت گناہ کو بیان کیا ہے اور ساتھہی بری راہ اور برے اعمالون سے
بچایا ہے ۱۰ پر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا ہووے جو راہ ماری اور خون ریزی کرے اور ان
گناہون مین سے کوئی ایک گناہ کرے ۱۱ اور اون سارے نیک کامون کو نہ کرے بلکہ پہاڑون
پر چڑھ کے کھاوے اور اپنے پڑوسی کی جورو کو ناپاک کیے ۱۲ غریب اور محتاج پر ستم کرے
ظلم کر کے چھین لیوے گرو پھیر نہ دیوے اور بتون پر اپنی آنکھین اٹھا کے نظر کرے اور گھنونے
کام کرے ۱۳ سود پر دیوے اور سود کھاوے تو کیا وہ جیے گا اُسنے یہ سارے نفرتی کام کیے
وہ یقیناً مر جاے گا اوسکا لہو اوسپر ہوگا مقصد یہ کہ باپ بیٹے مین باوجود اسقدر قرب ہونے کے
باپ کی نیکی اور اطاعت اور فرمان برداری بیٹے کے کام نہین آتی تو بھلا مسیح مصلوب باوجود
اس قرب نہ ہونے کے کیونکر بوجھ اٹھا سکتے ہین نیک کام کرنے والا سود کھانے والا زنا کار گھنونی
اور نفرتی کام کرنے والا جہنمی ہے اوسکا لہو اوسپر ہوگا یعنے اوسکا گناہ اوسی پر ہوگا دیکھیے لے
حضرات تو خدا عیسائیون کا جو مضامین کو مکرر سہ کرر بیان کرتا ہے اسنے کفارہ کا ذکر یہان کسی مقام
پر بھی نہ کیا نہ یون کہا جو مسیح مصلوب کے کفارہ پر یقین کرے گا وہ جیے گا اور نہ یون بیان کیا کہ جو
مسیح مصلوب عیسائیون کے بچوتے خدا کے مرنے اور جہنم مین جانے اور مُنہ پر تھوکا جانے ٹھٹھون
مین اڑاے جانے پر ایمان نہ لاویگا وہ یقیناً مریگا یہ تمام توریت بھری پڑی ہے جس مین ایک ایک
مضمون کئی کئی دفعہ بیان ہوا لیکن خدا نے کہین کسی مقام پر اس دارمدار نجات پولوسیہ کو ایسا
بیان نہین کیا کہ کوئی آدمی اس کا یقین کرے انبیاؑ مین سے کیسکو اس مسئلہ مخترعہ اور محدثہ
مسیحیان کی مطلق خبر نہ تھی - پھر اسی مدعا کو دوسری طریق سے ثابت کیا ہے ۱۴ پھر اگر اُس سے

ایک بیٹا پیدا ہووے جو اون سارے گناہون کو جو اوسکا باپ کرتا ہے دیکھے اور خوف کرکے ویسا اوسکے
سے کام نہ کرے ۱۵ اور پہاڑون پر چڑھ کے نہ کھاوے اور اہل اسرائیل کی مورتون کی طرف اپنی آنکھیں
نہ اُٹھاوے اور اپنے پڑوسی کی جورو کو ناپاک نہ کرے ۱۶ کسی پر ستم نہ کرے گرو نہ رکھے اور
ظلم کرکے چھین نہ لیوے بھوکے کو اپنی روٹی کھلاوے اور ننگے کو کپڑا اپنا دیوے ۱۷ غریب سے
دست بردار ہووے اور بیاج نہ لیوے نہ سود کھاوے پہ میرے حکمون پہ عمل کرے اور میری رسمون
پر چلے وہ اپنے باپ کے گناہون کے لیے نہ مرے گا وہ یقیناً جیتا رہے گا ۱۸ اوسکا باپ جو ہے
ازبسکہ اوسنے بے رحمی سے ستم کیا اور اپنے بھائی کو ظلم ستم سے لوٹا اور اپنے لوگون کے درمیان
ایسا کام کیا جو اچھا نہین دیکھو وہ تو اپنی ہی بدکاری مین مرجائے گا - یہان اس جملہ کہ وہ اپنے باپ کے گناہون
کے لیے نہ مریگا وہ یقیناً جیتا رہے گا" پر خوب غور کرنا چاہیے اور اے بھائیو خدا کا خوف کرکے
انصاف کو دل مین جگہ دینی چاہیے کہ یہ مضمون کس عمدہ طور سے مسیح مصلوب کی اوس انوکھی نجات
کو بیخ و بن سے اکھیڑ رہا ہے اس سبب سے کہ کفارہ کا دار مدار موروثی گناہ وغیرہ پہ ہے اور جب
گناہ موروثی نہ رہا تو کفارہ مذکور آپ سے آپ بیکار ہوگیا ہاے افسوس ہزار افسوس عیسائیون کی
بیچاری خدا کی یہ جان یون ہی تمامی بیکار گئی اور پکڑوانیوالیکو سواے اخروی ٹوٹے کی اور کچھ نفع نہ ہوا
اے صاحبو ہم اسی اپنے پہلے سوال کے جواب کو جس سے علماء عیسوی عاجز ہین یہان پوچھتے
ہین کہ انسان نبی ہو یا غیر نبی گناہ گار گناہ موروثی سے ہوتا ہے یا گناہ کے کرنے سے یا ورثہ گناہ اور
کرنے سے گناہ کے انسان گنہگار ہوجاتا ہے ان تینون صورتون کو کتب عیسویہ باطل کرتی ہین ذرا
اسکو سن لیجیے اگر انسان ورثہ سے گنہگار ہوتا ہے تو لازم آتا ہے کہ حضرت آدم اور حضرت حوا معصوم
ہون اور یہ خلاف اصول اور ایمان پولوس کا ہے اور جو یون کہو کہ عاصی جب ہوتا ہے کہ جب
گناہ کرے تو پھر بھی خرابی موجود ہے حضرت زکریا حضرت یحیی وغیرہم انبیاء علیہم السلام سب معصوم
اور پاک و بیگناہ ہوے ہین حالانکہ تم انھین بھی گنہگار رکھتے ہو اور جو تیسری شق ہے تو اسمین بھی حضرت
آدم حوا زکریا و یحیی وغیرہم علیہم السلام سب معصوم اور پاک و بیگناہ و مبرا ہین - اب اگر منشی
صفدر علی صاحب کے جنکے شکوک اور اوہام کے ازالہ کے واسطے بندہ سولہ سترہ یوم [illegible]
پڑا رہا اور جناب مولوی محمد امین صاحب مددگار رشید دست [illegible]

کو جو اعتراض او رشکوک ہون اونکو حل کرلین او رجواب لے لین بہت سی دنیا کما او رکھالی ابتو
سچائی او رصداقت کیجانب متوجہ ہوجاوین اخیر وقت ہے چل چلاؤ مین لگ رہے ہین مگر منشی صاحب
بہت ہی گھبرائے بعضے حضرات کا بیان ہے کہ وہ روتے تھے او رکہتے تھے کہ مین کیا منھ دکھاؤن او ربعضے صاحبون
سے یون معلوم ہوا کہ سب بینک کا روپیہ دیکر اپنی اولاد او ربیوی بچون سے جدا ہو کر مسلمان ہونا چاہتے
تھے جیسا اُنھون نے اپنے نیازنامہ مین لکھا۔ اگر یہ کہو کہ گناہ سے تو کوئی بچ نہین سکتا تو پھر سبیل نجات
کیا ہے تو اسکا جواب اسی باب مین خدائی دیدیا ہے دیکھو آیت ۲۱ کو وہ یہ ہے ۲۱ لیکن اگر شریر
اپنی ساری خطاؤن سے جو اُسنے کی ہین باز آوے او رمیرے سارے حکمون کو حفظ کرے اور جو
کچھ شرع مین درست او رروا ہے کرے تو وہ یقیناً جیے گا وہ نہ مریگا ۲۲ اوسکے سارے گناہ جو اسنے
کیے اُسکے لیے محسوب نہ ہونگے اپنے راستبازی مین جو اُسنے کی وہ جیے گا ۲۳ خداوند یہوواہ
کہتا ہے کہ کیا مجھے اس سے کچھ شادمانی ہے کہ شریر مرجاوے او راس سے نہین کہ وہ اپنی راہ سے
باز آوے او رجیوے ۔ خدائے جل جلالہ نے جو رحمت کا سرچشمہ ہے فرمادیا کہ گناہونکی معافی توبہ سے
ہے او راس رحیم تبارک تعالی نے نجات کے سبل مین سے توبہ کو بھی گناہونکی معافی کا ایک راستہ
ٹھہرایا خدا یہ نہین چاہتا کہ شریر دوزخ مین جاوے او رنجات نہ پاوے آگے تیسوین آیت
مین حکم ہے کہ توبہ کرو او راپنی ساری بدکاریون سے باز آؤ تاکہ بدکاری تمھاری ہلاکت کا باعث
نہ ہو ۔ اگر کوئی یون کہوے کہ صاحب توبہ کے بعد تو پھر بھی گناہ ہوتا ہے تو ہمارا جواب یہ ہے
کہ کوشش کرو کہ گناہ نہووے او رجو پھر بھی شامت نفس ہووے تو پھر تمکو توبہ کرنا چاہیے اور
ہمیشہ اس فکر مین رہو کہ خلاف حکم رب العزت کے نہ ہووے الحاصل توبہ سے توکسیکو کسی وقت
چارہ نہین آپ کے یہان جب قصور ہوتا ہے تو کلیسیا سے معافی مانگی اور توبہ کی جاتی ہے
ہم پوچھتے ہین کہ کفارہ مذکور آیا تمام عمر کے گناہونکے واسطے ہے یا بعض عمر کے لیے اگر عمر بھر کے
گناہون کا ہے تو اوس تمھارے مقدس کا عبرانیونکے خط ۱۰ باب ۲۶ آیت مین یہ لکھنا کیونکہ اگر بعد اسکے
کہ ہمنے سچائی کی پہچان حاصل کی ہے جان بوجھ کے گناہ کرین تو پھر گناہونکے لیے کوئی قربانی
باقی نہین بیکار ہوگیا وہ بتلا رہی ہین کہ عیسائی ہو کر پھر گناہ کرنے سے نجات کے واسطے کوئی
قربانی و کفارہ نہین" او ر یہ اہل تثلیث او رمعتقد کفارہ کے واسطے نہایت ہی دشواری و مصیبت ہے

اسلیے کہ ایسا شخص دنیا مین بہت کم ملیگا اور یون کہو کہ نہ ملیگا جسنے عیسائی عقائد تثلیث و کفارہ کو قبول کر کے
پھر گناہ نہ کیا ہو اور جو بعض عمر کا ہے تو باوجود عقل اور کتب الہامی کی خلاف ہونیکی اوسکی کیا حاجت
بلکہ یون سمجھو کہ زندقہ اور کفر ہے توبہ کافی ہے جس سے کسیکو کسی وقت چارہ نہین یہ نجات آپکے حضرات
پولوسیون آپ ہی کو معلوم ہوئی خدانے توریت اور نبیون کے صحیفون مین کہین بھی اسکا ذکر نہین کیا
اور وہ جو آپ یسعیاہ ۵۳ باب کو پیش کرتے ہو اوسکو مسیح مصلوب سے کچھ بھی علاقہ نہین اُسمین تو حضرت
یرمیاہ نبی کی تکالیف کا بیان ہے اور اگر کسی اور پر جانا منظور رہے تو حضرت یحیی پر خوب جم سکتا ہے
آپکے درمیانی خدا سے اسکا کوئی تعلق نہین ذرا خدا کا خوف کھا کر کتب کو پڑھیے اور آپکے اور
باقی اوہام کے جواب علمائے محمدیہ رحمۃ اللہ اچھے و ندان شکن دیچکے ہین دیکھو ازالۃ الاوہام اظہار الحق
پیغام محمدی ازالۃ الشکوک خدا اے رب الافواج نے نجات کے اور بہت سے طریقے بتائے ہین جو درج
ذیل ہین دیکھو داؤدؑ کی زبور ۱۳۰ کی آیات تین چار و سات کو لکھا ہے کہ خدا کی رحمت اور اوسکی مغفرت
سے نجات ہے پھر اوسی کتاب زبور کی ۷۸ زبور ۳۸۔ آیت مین مرقوم ہے کہ اُس رحیم خدا کی رحمت سے
نجات ہے کتاب شمار کے ۱۴ باب انیسؔ و بیسؔ آیتون مین ہے کہ شفاعت و سفارش انبیا سے ہے
پھر اسی باب کی اٹھارہوین آیت مین ہے کہ خداوند بڑا صابر اور بڑا رحیم ہے گناہون اور خطاؤن کا
بخشنے والا پھر یون بھی ہے کہ خدا جسے چاہے اُسے بخشتا ہے دیکھو دانیال نبی کا چوتھے باب تیسوین
آیت۔ لیجیے یہان تو آپ کسی کفارہ وغیرہ خدا کی سولی چڑھنے اور مرنے کی حاجت ہی نہ رہی پھر کتاب
خروج کی ۲۰ باب چھٹی آیت استثنا ساتوین باب ۹۔ مین مسطور ہے کہ جو خدا سے محبت کرے اور اوسکے
حکمونکی حفاظت کرے اوسکو نجات ملیگی ایک سوتین زبور کی سترھوین اور اٹھارہوین آیتون سے
ہویدا ہے کہ جو کوئی خدا سے ڈرے اور اوسکا خوف کرے اور عمل نیک کرے اوسے عذاب
آخرت سے رستگاری ہوگی اور لیجیے متی انیسؔ باب کی سولہوین سترھوین آیتون مین لکھتے ہین کہ
حضرت مسیح نے نجات آخروی کے واسطے ایک شخص سے فرمایا کہ اگر تو زندگی مین داخل ہونا چاہتا
ہے تو حکمون پر عمل کر۔ اور آپ ناحق ایک نئی نجات جسکے خلاف شریعت موسوی ہونے مین ادنی
عقل والے کو بھی شک نہین بتلا کر خلق اللہ کو راہ سے بے راہ کرتے ہین اسپر پادری صاحب نے
تیوری چڑھائی لیکن کچھ بول نہ سکے ملاحظہ فرمایئے انجیل یوحنا سترھوین باب تیسرے آیت کو حضرت مسیح

نے یہ ضرور فرمایا کہ خدا کو خدا اور مسیح کو رسول جاننے سے چھٹکارا عذاب آخرت سے ہے اور ہمیشہ کی
زندگی اس مین ہے پھر اوسی انجیل یوحنا کی پانچوین باب ۲۴ - آیت مین ہے کہ جو کوئی خدا پر یقین کرے
اور مسیح کا کلام سنے اوسے نجات ہے یہ اسقدر طریقے نجات کے پرانے اور نئے عہد مین نصوص اور
ظاہر الدلالۃ الفاظ مین ارشاد ہوئے حضرت داؤد حضرت یوشع بن نون حضرت سموئیل حضرت حزقیل
دانئیل ہوسیع میکہ یونہ - یسعیاہ - حبقوق - صفنیاہ حضرت موسی - حجی - ملاکی - ذکریاہ - ایوب وغیرہم
علیہم السلام کو الہام ہوئے پر یہ کہین نہین الہام ہوا کہ خدا سے ثانی جب عورت کے پیٹ مین آکر
نو مہینے قید مین رہکر وہان سے برآمد ہونگے اور عمر بھر نجات کی تعلیم کے بعد بھی جب اونکی کوئی نہ مانیگا
تب اونکے مصلوب ہونے سے نجات ہوگی جائے حسرت و افسوس ہے اے اہل کتاب کہ آپ
خدا کو کہتے ہو کہ وہ مرگیا - خدا ہی وہ کب ہوسکتا ہے جسے موت آوے ہمین یہ بھی پوچھنا ہے کہ مسیح کس
حیثیت سے کفارہ ہوئے تھے انسانیت سے یا الوہیت سے اگر انسانیت سے کہو تو کفارہ باطل بدین وجہ
کہ انسان تمھارے اصول پر گنہگار ہے اور اس تمھارے جملے کہ انسان گنہگار ہے کب گنہگار گنہگار کا
کفارہ اور سفارشی ہوسکتا ہے کیونکہ اندھے کو اندھا راہ نہین بتاسکتا نہین تو دونون کنوئین مین گرینگے
تمھین پر حملہ ہوا اور جو کہو کہ بحیثیت الوہیت ہوا تو یہ ہو ہی نہین سکتا کہ الوہیت جو سب پر غالب
ہے اور سبکی قدرتون سے اوپر ہے وہ تحت القدرت یہود ہو جاوے موت جو آئی ہے وہ انسان
کو آئی ہے نہ اللہ کو اگر یون ہے تو چاہیئے کہ الوہیت باپ بیٹے اور روح القدس کے ایک ہونے
کی سبب سے وہ دونون بھی معدوم ہوجاویں - اور یون تمام جہان خاک سیاہ ہوجاوے کیون
ای مسیحی صاحبو کیا خدا مرئی چیز ہے جو نظر مین یہود کی آگیا ہے اور یہود نے اسے ایسا عاجز مغلوب
کردیا اور ایسی ذلت اور قہر سے ہلاک کردیا اور یوان ساری صفات قدرت ہیبت غلبہ جلال وشوکت
اوسکی خاک مین ملا دی کہ اوسکو رب الافواج اور خداوند یہوواہ کہتے ہوئے شرم آسنے لگی - اور
اس عقیدہ سے لازم آتا ہے کہ یہ سب کتابین جنمین اپنی قدرت اور الوہیت و جلال بیان کیا ہے
جھوٹی ٹھہرین اور بیکار ہوجاوین انسانیت مسیح علاوہ سب کو تمھارے طریقہ پہ گنہگار رکھنے کی یہ وجہ ہوئی
کہ وہ جسم مسیح حضرت مریم سے تھا جو تمھارے نزدیک مثل اور بندگان خدا کے گناہ سے مبرا نہ
تھین اور یہی تائید ہوتی ہے اس مضمون کی ایوب نبی کی کتاب پچیس باب ۴ - آیت سے "وہ جو

عورت سے پیدا ہوا کیونکر پاک ٹھہرے؟ علاوہ ازین مسیح مصلوب سے والدہ کی نسبت بے ادبانہ کلمات کہ
ای عورت مجھے تجھسے کیا کام کا سرزد ہونا اور باوجودیکہ خدا نے اوس شریعت مین جسکے پورا کرنے کو
مسیح مصلوب آئے تھے متی ۵ باب ۱۷- والدین کی تعظیم کرنے اور انسے ڈرنے کا حکم فرمایا ہے دیکھو
احبار ۱۹ باب ۳ آیت اور کتاب خروج ۲۰ باب ۱۲ کو- نیز یوحنا ۷ باب ۱۔ ۱۰ آیات کے بموجب پہلے خیمہ کے عید کے جانے
سے منکر ہونا اور پھر چھپکر جانا اسی طرح لوقا ۲۳ باب ۴۳ کے بموجب چور سے یہ کہنا کہ آج تو میرے
ساتھ بہشت مین ہوگا اور تین رات دن قبر مین رہنا اور بہشت مین نجانا ثابت کرتا ہے کہ وہ بھی
خطا اور چوک سے خالی نہتے اور اسطرحسے بھی وہ کفارہ باطل ہوگیا جسکی بنیاد عصمت مصلوب
پر تھی ماسوا اسکے انجیل یوحنا ۸ باب سے بھی واضح ہوتا ہے کہ مسیح مصلوب گناہ سے بری نہتے وہ یون
ہے تب فقیہہ اور فریسی ایک عورت کو جو زنا مین پکڑی گئی تھی اوس پاس لائے اور اوسے بیچ مین
کھڑا کرکے اوس سے کہا کہ ۴ اے اُستاد یہ عورت زنا مین عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے ۵
موسیٰ نے تو توریت مین ہمکو حکم دیا ہے کہ ایسیونکو سنگسار کرین پر تو کیا کہتا ہے ۶ انھون نے آزمایش
کے لیے یہ کہا تھا تاکہ اسپر نالش کی وجہ پاوین پر یسوع جھک کے اُنگلی سے زمین پر لکھنے لگا ۷ اور جب
وے اس سے سوال کرنے گئے تو اُسنے سیدھی ہوکر انھین کہا جو کہ تم مین بے گناہ ہے پہلے وہی اُسے
پتھر مارے ۸ اور پھر جھک کے زمین پر لکھا ۹ اور وے یہ سُنکے دل ہی دل مین آپ کو گنہگار سمجھکے
بڑون سے لے کے چھوٹے تک ایک ایک کرکے چلے گئے اور یسوع اکیلا رہگیا اور عورت بیچ مین
کھڑی رہی ۱۰ تب یسوع نے سیدھے ہوکر عورت کے سوا کسیکو نہ دیکھا اور اس سے کہا ای عورت
وہ تیرے نالش کرنے والے کہان ہین کیا کسی نے تجھ پر حکم نہ کیا ۱۱ وہ بولی اے خداوند کسی نے
نہین یسوع نے اوس سے کہا مین بھی تجھ پر حکم نہین کرتا جا اور پھر گناہ نہ کر۔ یورپ کے ملک مین
ایک کسبی نے عیسائی مذہب قبول کیا مگر اپنے ناشائستہ افعال سے باز نہ آئی اور پہلے سے زیادہ ناشائستگی
کرنے لگی ایک دفعہ پادری صاحب نے اُسے ملامت کی اور بہت سی سرزنش کے بعد کہا کہ کیون تم
اپنی حرکتون سے باز نہین آتین تم تو پہلے سے بھی زیادہ بدکار ہوگئین قرنتیون کی پہلی مکتوب کے
۶ باب ۹ و ۱۰ آیات مین آیا ہے فریب نہ کھاؤ کیونکہ حرام کار اور بت پرست اور زنا کرنے والے اور عیاش
اور لونڈے باز لالچی اور شرابی گالی بکنے والے اور لوٹیرے خدا کی بادشاہت کے وارث نہونگے

اگر تم نجات چاہتی ہو اور عذاب آخروی سے فلاح تو اس عیاشی اور زناکاری کو چھوڑ و نہین
تو ہمیشہ کے عذاب مین مبتلا ہو ؤ گی اوس کسی نے جو کہ لکھی پڑھی تھی اور رات دن انجیل پڑھتی
تھی اسی یوحنا ۸ باب کے پڑھنے کے واسطے پادری صاحب سے کہا جب صاحب موصوف پڑھ
چکے تو وہ کہنے لگی کہ فرمائیے پادری صاحب ہمارا خداوند مسیح کیسا زناکاروں کی حمایت کرتا ہے
تم کون اور مقدس پولوس کون ہین جو ہمکو جہنمی اور مبتلائے عذاب تبلاتے ہو ہمارا خداوند تو
ہم جیسیون کی حمایت اور طرفداری کرے اور خدا کے حکم کو بدل ڈالے یا اپنی طرف سے قید لگا
دیوے اسطرح سے کہ خدا نے جو حضرت موسیٰ کو شریعت دی اوسکی پانچوین کتاب استثناء ۲۲ باب
۲۲ مین کہین یہ نہین فرمایا کہ بیگناہ آدمی اوسکو مارے یا سزا دیوے یہ اسواسطے کہا گیا تاکہ کوئی منقش
زناکارونکو کبھی سزا نہ دے سکے اسکے بعد یہ ہماری عرض ہے کہ جب ہمارے خداوند نے زناکارونکی
اس جہان مین یون طرفداری کی تو کیا اوس جہان مین نہ کریگا اور کیون نہ کریگا جب کہ اوسکا کنبہ
راحاب فاحشہ اور تامار جیسے اس کام مین ہمارے شریک ہین کیا وہ اُنکی بخشش کراکر آسمانی بادشاہت
مین انھین داخل نہ کرا دیگا بیشک کرا دیگا کیونکہ آسمان کا سارا اختیار اُسے دیا گیا ہے یہ خوب ظاہر
ہے کہ جب یہان دنیا مین خدا کی شریعت مین قید بڑھا کر اسے بدلدیا وہان ضرور حیلہ اور قید نکالے
گا اور اس قصۂ یوحنا ۸ باب سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہمارا خداوند بھی گنہگار ہی نہین تو وہ خود زنا یہ کو سنگسار
کرتا کیونکہ وہ انجیل متی ۵ باب ۱۷ آیت بموجب شریعت کو منسوخ کرنے نہین آیا تھا بلکہ کامل کرنے آیا
تھا چنانچہ وہ فرماتا ہے کہ "یہ گمان مت کرو کہ مین توریت یا نبیونکی کتابین منسوخ کرنے آیا ہون منسوخ
کرنے نہین بلکہ کامل کرنے آیا ہون" اور جبکہ اے جناب پادری صاحب ہمارا خداوند گنہگار رہے باوجودیکہ
خدا ہے اور خداوند بھی ہے اور باپ کے ساتھ الوہیت مین شریک ہے تو ہم جو نہ خداوند ہین نہ خدا
اور نہ الوہیت مین باپ اور روح القدس کے شریک گناہ سے کیونکر بچ سکین جو محض انسان اور وہ
بھی کامل نہین بلکہ ناقص یہ جواب سنکر پادری صاحب لاجواب ہوے اور کسی مسلمان سے اُسکا
جواب پوچھا مسلمان نے کہا سُنئے اے پادری صاحب حضرت عیسیٰ تو ان سب عیبون سے
بری ہین لیکن تمھاری کتابین تحریفات سے بھری ہین پادری صاحب عاقل و عادل تھے کہنے
لگے لا ریب تمھارا جواب ۔۔۔ اور ہمارے اصول سست اور نادرست ہین ۔ اس موجودہ

محرف کتاب نے پادری صاحب کو کیسا ساکت کرایا اور اُس عاجزی مین ہم محمدیون سے جواب ان کو یہ دینا
پڑا ہم یہان یہ پوچھتے ہین کہ آیا مسیح مصلوب کے مصلوب ہونے سے گناہون کی معافی ہے یا اُسکے معاف کرنے
سے اگر صورت اولیٰ ہے تو لوقا ۷ باب والی بدکار عورت کا معاف کرنا اور اسکا مسیح صاحب کے
پانون چومنا اور عطر ملنا اور سر کے بالون سے پونچھنا سب بیکار گیا اسلیئے کہ معافی مصلوبیت سے ہے
اور جو دوسری صورت ہے تو مصلوب ہونا اور تکلیف اُٹھانا خدای تثلیث کے منھ پر تھوکا جانا
سر پر کانٹون کا تاج رکھا جانا سب فضول وہ ہی مثل ہوئی کہ مرغی جان سے گئی کھانے والے کو
مزہ نہ آیا ایسے ہی اُس شق اولیٰ کے مطابق صلیب یا قی وقت اور مسیح کے گناہ معاف کرنا وغیرہ
بیکار اور غلط ٹھہرا اے میرے پیارو اگر مصلوبیت سے گناہ معاف ہو جاتے تو حضرت عیسیٰ یون نہ
کہتے کہ جنکے گناہ تم بخشو گے انکے بخشے جاوینگے جنکے تم نہ بخشو گے نہ بخشے جائینگے اسی حکم کی وجہ
سے ہر ایک رومن کاتھلک پادری گناہ معاف کرنے کا اقتدار اور اختیار رکھتا ہے اور اسی وجہ سے
کسی زمانہ مین گناہون کے معافی کی چھٹیان نقل کارڈون کے بکتی پھرتی تھین اور جنکا تذکرہ آپ
لوتھر صاحب جرمنی کی اصلاح مذہب کے زمانہ مین لکھتے اور چھاپتے ہو نیز یہ لکھنا اہل تثلیث کا کہ
مسیح مصلوب مر کر جی اوٹھے جیسے مولفان اناجیل بھی انجیلون مین اور پولوس مقدس
مسیحیان رومیونکی ۱۴ باب ۱۵ آیت مین قلمبند کر رہے ہین بالکل غلط ہے دیکھو ایوب نبی کی کتاب باب ۷
جسطرح بدلی جاتی رہتی ہے اور غائب ہو جاتی ہے اسی طرح جو گور مین اُترا پھر اوپر نہ آویگا
۱۰ وہ پھر اپنے گھر کو نہ پھریگا اور اُسکا مکان اوسے پھر نہ پہچانے کا ملاحظہ فرمائیے اناجیل مین
لکھا ہے کہ مسیح مصلوب کی مردہ لاش کو قبر مین جو پتھر مین کھدی تھی رکھا لوقا ۲۳ باب ۵۴ آیت متی ۲۷ باب ۵۹ آیت
مرقس ۱۵ باب ۴۶ آیت یوحنا ۱۹ باب ۴۱ و ۴۲ آیت اور پُرانے عہدنامہ مین خدا فرماتا ہے جو گور مین اوترا پھر اوپر نہ آویگا
اور یہان مسیح مصلوب کا گور مین جانا ایسا مسطور ہے کہ کسی عیسائی کو انکار کی گنجایش نہین اسی
طرح ایوب ۱۴ باب ۱۲ و ۱۴ آیات مین ہے ۱۲ اسی طرح آدمی لیٹ جاتا ہے اور نہین اوٹھتا جب تک
آسمان ٹل نہ جائین وے نہ جاگین گے ۱۴ جب آدمی مر گیا تو کیا وہ پھر جئے گا ۔۔ تمام حصہ یہ [illegible]
یا اناجیل موجودہ مملو واہیات سے ہین ان مین تحریف تبدیل ہوئی ہے یا ایوب نبی کی کتاب بدلی
گئی جس سے اہل اسلام کا دعوی تحریف کتب مقدسہ اچھی طرح پایہ ثبوت کو پہونچتا ہے اور [illegible]

عیان ہے کہ جب ان کتب کا یہ حال ہے تو جو مسئلہ اُنسے ثابت کیا جاوے اوسکا کچھ اعتبار نہین اسلیے
کہ وجہ مذکور سے مشکوک ہوگئین اور ساتھ ہی یہ بھی ذہن نشین رہے کہ وہ چمتکار اور احیاء موتی کے
معجزے جنکو بازارون مین سنا سنا کر ہر ایک پادری صاحب اور کاٹکسٹ فخر کرتے اور کہتے ہین
کہ مسیح نے مردے زندہ کیے اور اپنی قدرت سے کیے اور کسی نبی نے ایسے معجزے نہین دکھائے اور جنکو اہل تثلیث نے کتب
مین داخل کیا اور بڑے زور شور سے لکھا ہے سب بیکار اور غلط نکلے اور من گھڑت بنا دی ٹھہری
اسلیے کہ جب مرکر کوئی جی ہی نہین سکتا بموجب مضمون کتاب ایوب نبی کے اور قیامت کے وہی
نہین اُٹھ سکتا تو دنیا مین اونکا زندہ ہونا اور مسیح مصلوب کا زندہ کرنا بالکل جھوٹ ہے اور
نہ میرے کہنے اور کسی عقلی دلیل سے بلکہ عیسائیون کے تینون خداؤنکی تحریر سے چونکہ مغرب کا وقت
نکل چلا تھا وعظ تمام کر دیا گیا پادری نراین صاحب اور کاٹکسٹ صاحب نے مولوی صاحب
سے استدعا کی کہ اگر کل یوم یکشنبہ کو ہمارے گرجا گھر مین ۱۱ بجے آئیے تو ہم بھی آپسے کچھ فائدہ اٹھاوین
اور مسیح کی بے گناہی اور پاکی اور الوہیت کے بابت کچھ کہوین اور سنین سمجھین مولانا صاحب
نے دور اندیشی کی لحاظ سے اون سے چٹھی لکھوالی جو درج ذیل مین ہے -

4-th march Sirni Poora

Dear Sir

Please come tomorrow our place in the church at 11 clock. Signed Sautosh Ray

جب لوگون نے یہ کہا کہ مولانا صاحب اور اے پادری صاحب آپ اور وہ اگر اکیلے اکیلے باتین
کرین گے تو ہمارا کیا فائدہ مولوی صاحب نے بھی فرمایا کہ بات تو سچ ہے اسکے بعد اسی کاغذ پر
دوسرے کلمات لکھ دیئے جو یہ ہین

you can come with your people which can sit in church not more than that. Singned. Sawtosh Rey by order our Rev. narayan Roo American mission ary.

جلسۂ اوّل

۵ مارچ ۱۸۹۳ء یوم یکشنبہ کو جناب مولوی اشرف الحق صاحب وقت مقررہ پر جا موجود ہوئے
چلتے وقت تو تھوڑے ہی شایقین تھے مگر جمع ہوتے ہوتے ہزار کے قریب یا اس سے زیادہ سامعین
ہر مذہب جمع ہوگئے مولانا نے پادری صاحب کی امامت کی جگہ اپنے واسطے پسند فرمائی اس جلسہ
مین ہر قسم کے اشخاص لکھے پڑھے بھی تھے اور ویسے بھی ابتدا مین مولوی صاحب نے کھڑے ہوکر
بیان کیا کہ اے میرے بھائیو مین یہان محبت کی باتین کرنے آیا ہون کوئی فساد مخالفت چند
وغیرہ ہرگز ہرگز منظور نہین مطلب یہ ہے کہ انکو وہ سچائیان بتلاؤن اور مسائل سکھاؤن جو صحیح
اور راست ہین تاکہ یہ ہلاکت کی راہ سے بچکر زندگی مین آوین ہماری سرکار کا ہمپر کیسا احسان ہے
جو ہمکو اتنی بڑی آزادی امور مذہبی مین دی رکھی ہے اگر کسی صاحب نے کوئی سخت کلام کسیکی
نسبت زبان سے نکالا یا فساد کی بنیاد ڈالی یا شور وغل کیا تو یہ پولیس حاضر ہے وہ اپنا انتظام
کرے گی اور بندہ اپنے گھر کا راستہ لے گا اسکے بعد کچھ پادری صاحب نے بھی بیان کیا انتظام
کے واسطے منشی نبی خان صاحب فوجدار پولیس تشریف لائے تھے اور اور بھی اونکے ساتھ پولیس کے
کانسٹیبل تھے۔ پادری صاحب نے کہا کہ اے مولوی صاحب جو سنی آیتین آپنے کل مسیح کے
بابت بیان کین تھین اور اونکا حوالہ پرانے عہد سے دیا تھا ذرا انھین پھر بیان کیجے مولوی صاحب
نے کہا کہ میری گفتگو مصلوب مسیح کی متعلق ہے جسے آپ خدا کہتے ہین اور اوسکے سوا سبکو گنہگار
بتلاتے ہین دیکھیے ایوب نبی ۲۵ باب ۴ پس خدا کے حضور انسان کیونکر صادق سمجھا جاوے اور وہ
جو عورت سے پیدا ہوا کیونکر پاک ٹھہرے اسی طرح ۱۴ باب ۴ کا مضمون ہے پادری صاحب بولے
یہان سے تو وہ لوگ مراد ہین جو ما اور باپ سے پیدا ہوئے ہین اور مسیح تو بے باپ کے پیدا ہوا
تھا اسواسطے وہ ناپاک نہین ہوسکتا گناہ اور ناپاکی جب ہوتی ہے کہ جب ماباپ سے پیدا ہووے
مولوی صاحب نے جواب دیا تعجب ہے اے پادری صاحب آپکی ایسی فہم بعید یہان آیت کے
سباق اور سباق سے کہین یہ مطلب نہین نکلتا کہ مسیح مصلوب اس سے خارج ہین اور یہ آیت ما
باپ سے پیدا ہونیوالونکے حق مین ہے آپ جو اس کلیہ وہ جو عورت سے پیدا ہوا ہے مین سے
مصلوب مسیح کو قید لگا کر خاص کرتے ہین وجہ تخصیص کیا ہے حقیقۃ معنے سے مجاز کیجانب پھیرنکی کیا وجہ

اسے بیان فرمایئے اگر یہ کہو کہ ہم کفارہ ثابت کرتا ہے ورنہ بلا عصمت کے ثابت نہین ہو سکتا اور یہ آیت
باری مدعا کے اثبات مین مخل ہے تو دوسرا جواب دیتا ہے کہ وہ آپکا کفارہ خلاف عقل اور خلاف کلام
الہی ہے اسیوجہ سے ماننے کے قابل نہین تمام ۲۴ اور ۲۵ باب کتاب مذکور کا بندہ مطالعہ کر چکا کہین بھی
کوئی وجہ تعیین موجود اور مذکور نہین جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیات خدا نے آپکے عقیدۂ کفارہ اور
عصمت مسیح مصلوب سواے اور انبیا علیہم السلام کی تردید اور ابطال کے واسطے فرمائی ہین
ہان لاکلام ہم آپکی ہدایت کیواسطے عصمت انبیا کے متعلق آیت پیش کرتے ہین وہ اعمال ۳ باب
اکیسوین ۲۱ آیت اسطرح سے ہے کہ خدا نے اپنے سب پاک نبیون کی زبانی شروع سے کہا مگر اسمین آپکے
خدائی مصلوب کی عصمت کا کوئی ثبوت نہین اسلیے کہ آیت مذکور نبیون کے واسطے ہے نہ خدا کے لیے
اور وہ بھی مصلوب اور جو یہ کہو کہ خدائی مصلوب نبی بھی تھے تو اسکو کوئی سمجھدار آدمی نہین مانسکتا
اسکا ماننا ایسا ہے جیسے اجتماع ضدین کا ماننا کون باور کر سکتا ہے کہ ایک ہی شخص خدا بھی ہو اور آدمی
بھی ہو خدا کی استغنا ذاتی صفت ہے اور انسان کی احتیاج سبکو معلوم ہے اگر یہ خدا ہے تو خدا اسکے محتاج جونکا
محتاج ہے موت پیشاب سب ہی بلائین اسکے پیچھے لگی ہوئی ہین پھر عقلمند کیونکر کہدیوے کہ خدا محتاج
بھی ہے اور غنی بالذات بھی سبب یہ آیت مسطورۂ بالا اونکے واسطے ہے جو نبی ہی ہوا اسلیے کہ اگر وہ لوگ فرضاً
ایسے نبی کے واسطے ہوتی جو خدا بھی ہو تو لوقا ضرور کتاب اعمال مین اسکی قید لگا دیتے اور یرمیا نے عہد نامہ
توریت وغیرہ مین بھی خدا کسی نبی سے یہ ضرور فرماتا کہ ایک شخص خدا اور انسان دونو ہو سکتے ہین
اور آخری زمانہ مین مین ایک شخص کو خدا اور نبی دونو کر کے بھیجونگا نیز یہ کہ جو خدا اور نبی دونو
ہو وہ معصوم عن الذنوب والخطا ہو سکتا ہے ہان ایک طرح کام بن سکتا ہے وہ یہ کہ آپ مسیح کو نبی
مانئے نہ خدا اور نہ مجموعہ خدا اور نبی کا لیکن اسپر بھی وہ اکیلے معصوم نہ رہین گے اور سب انبیا علیہم الصلوۃ
والسلام بھی معصوم ماننے پڑینگے یہ بات تو ہم مسلمانون کے اصول کے مطابق ہے اور آپکے عقیدہ کے سراسر
خلاف ہے دیکھا جناب نے مسلمانون کے اصول کیسے مضبوط ہین پادری صاحب نے اسکا کوئی
جواب ندیا اور کچھ متحیر سے نظر آئے تھے پھر مولوی صاحب نے فرمایا کہ جناب نے کبھی عبرانیونکا خطا بکے
۷ باب اور تیسری آیتونکو کبھی غور سے پڑھا ہے۔ پادری صاحب بولے ہم غور سے رات دن پڑھتے ہین
مولوی صاحب ہی نے اون آیتون کو پڑھکر سنایا وہ یہ ہین کہ کیونکہ ملک صدق سالیم کا بادشاہ

خدا تعالی کا کاہن تھا جسنے ابراہیم کا جب وہ بادشاہونکو مارکے آیا تھا استقبال کیا اور اوسکے لیے برکت
چاہی ۲ جسکو ابراہیم نے سب چیزون کی دہیکی دی وہ اپنے نام کے معنونکے موافق راستی کا بادشاہ
ہے اور پھر شاہ سالیم یعنے سلامتی کا بادشاہ ۳ یہ بے باپ بے ماں بے نسب نامہ جسکے نہ دنونکا شروع نہ
زندگی کا آخر مگر خدا کے بیٹے سے مشابہ ٹھہرکے ہمیشہ کاہن رہتا ہے ۴ اب غور کرو یہ کیسا بزرگ تھا
کہ جسکو ابراہیم ہمارے دادا ہی نے لوٹ کے مال سے دہیکی دی۔ لیجیے پادری صاحب آپ کے
فرمانے بموجب کہ جو بے باپ پیدا ہوتا ہے وہی پاک ہوتا ہے ملک صدق بھی اس صفت مین اُنکے
خدا کے شریک ٹھہرے اور وہ آپ صاحبون کا کہنا غلط ہو گیا کہ مسیح مصلوب کے سوا کوئی معصوم
نہین بلکہ انصاف فرمایئے تو ملک صدق آپکے خدا سے بھی بڑھ گیا کہ اوسکے نہ باپ تھا نہ ماں تھی اوسکا
نسب نامہ نہ اوسکے دنون کا شروع آپکے خدا کا تو نسب نامہ بھی موجود زندگی کا شروع بھی مریم کے
جننے سے ہوا اور زندگی کا آخر مرنے سے ہو گیا اور یہ بھی غور فرمایئے کہ وہ الہامی صاحب تمھارے مقدس پولوس
اوسکو آپکے خدا سے تشبیہہ بھی دیتے ہین اور اوسکی بزرگی مین لکھتے ہین کہ جسکو ابراہام نے سب چیزونکی
دہیکی دی اب تو آپکا وہ جواب بیکار ہو گیا اور اسی قاعدہ بموجب دو پاک اور دو معصوم نکل آئے
حضرت آدم اور حضرت حوا بھی بے ماں بے باپ پیدا ہوئے تھے لو یہ چار معصوم ہو گئے اگر وہ سب
بے باپ پیدا ہونے والے جنکا حال تاریخ مین مسیحیون نے لکھا ہے جمع کیے جاوین تو تعداد چار سے
نکلکر دس سے بھی زیادہ تک جا پہونچیگی پادری صاحب سے جب جواب آیا بولے مسیح خدا تھا آپنے
مردے جلائے معجزے کیے مولوی صاحب نے کہا کہ آپ تو پاک اور ناپاک ہونے مین گفتگو کرتے
تھے یہ الوہیت کے مسئلہ مین آپ کیسے کود پڑے آپ کا ہمارا تو پہلے اقرار ہو چکا تھا کہ جب ایک بات
طے ہو جاویگی تب دوسرے دشتی مین داد راہ ہوگا یہ آپنے کیسا خلاف کیا اسکے بعد مولوی صاحب نے فرمایا کہ اعمال
۳ باب ۲۱ آیت

on dei ouranon men dekses thai akhri
اون دے ای اورانون مین دکستھای آخری

apokatastase ōs panton hon elaylen
اپوکتستسی اوس پنتون ہون الالیسن

ho theos die stomatos pantowen
ہو تہیوس دی ا ستوماتوس پنتوون

town hagion anton prophytoun

پروفیتون انتون ہگیون تون

یونانی زبان مین یون ہے اسمین جو لفظ ہگیون آیا ہے اور جسکا *ap aeonos.*

ترجمہ مترجم انجیل نے پاک کیا ہے اسکے متعلق جب پادری جی اسے اای اونس آپ

نفرا برٹش مشنیری کیمبرج مشن سے دہلی بازار فتحپوری مین گفتگو ہوئی تو پادری مذکور کہنے لگا کہ پاک

اور مقدس اور چیز ہے اور گناہون سے پاک ہونا اور خطا سے بری ہونا اور بات ہے شاید پادری

نراین راؤ صاحب کو بھی یہ خدشہ پیدا ہو تو مین اسکی تنقیح کیے دیتا ہون گریک ڈکشنیری مین میان

الفاکی تحتی کے دیکھ لیجیے - ہگیاس مُوسُ - پاکیزگی اور تقدس - ہگیاوس - مخصوص کیا ہوا مقدس

پاک - ہگیا وتیسن پاکیزگی - ہگیاوسونے قدوسی اگنی اے آ - پاکیزگی - ہگنیز و پاک کرنا ہگنیموس طہارت

اگنو ایا خطا - آخری لغت کو غور فرمایے جسکا ترجمہ خطا کا کیا ہے جس سے یہ ثابت ہوا کہ ہگیاون کے

معنے ٹھیک ٹھیک بے خطا کے ہین اسلیے کہ مادہ سب کا انکا ایک ہے اور لغت والے نے یہ ہوشیاری

کی ہے کہ انجیل کے مترجمونکی رای کے موافق یہ لغت بنایا ہے اور جس لفظ کا جو ترجمہ انھون نے کیا ہے

وہی اُسنے کیا ہے اسیو سطے وہ حوالہ مین نئے عہد نامہ کی کتابونکے باب اور آیتون کو دیے جاتا ہے

دیکھیے اسی اگنو ایا جسکا ترجمہ خطا ہے اسکے ثبوت مین عبرانیون کے ۹ باب آیت کو پیش کرتا ہے وہ

یہ ہے - پر دوسرے مین سردار کاہن سال بھر مین ایک بار جاتا تھا مگر بغیر لہو کے نہین جو اپنے اور قوم

کی خطاؤن کے لیے گذرانتا تھا - اور اگر وہی پاک ترجمہ ٹھہراؤ تو پاک خطا سے مراد ہو اس لفظ پاک

کا معناف الیہ بھی ہونا چاہیے پاک کاہے سے ظاہر کاہے سے پاک اور ظاہر خطا سے اور اسیکو معصوم

کہتے ہین چاہے معصوم کہیے چاہے بے گناہ کہیے - آمدم برسر مطلب اے پادری صاحب آپ جو ابھی

فرما چکے کہ مسیح خدا تھا بالکل غلط ہے خدا وہ ہے جو خود بخود ہے اور آپکو اور سارے جہان کو معلوم

ہے کہ مسیح کنواری مریم کے پیٹ سے پیدا ہوے تھے دوسرے خرابی یہ ہے کہ وہ توحید جو مسئلہ تمام

انبیا ہے وہ معدوم ہوئی جاتی ہے ایک سے دو خدا ہوے جاتے ہین جسکا انکار عقل اور کلام الہی

دونو کرتے ہین عقل کا انکار تو یہ ہے کہ آیا ایک خدا سے جمیع عالم کا انتظام موت حیات رزق اولاد

وغیرہ ہوسکتا ہے یا نہین اگر ہوسکتا تو دوسرے خدا کی کچھ حاجت نہین اوسکا ہونا نہونا برابر آ وسکے

ماننے سے کوئی فائدہ نہین اور جو انتظام نہین ہو سکتا تو جو خدا کے قادر مطلق ہونے کی صفت ہے وہ
اسمین مفقود ہے اور جسمین یہ صفت نہین وہ ہمہ دان نہین ہو سکتا اور انکار کرنے کلام الٰہی کا ثبوت یعنے دو
خدا کے ہونے کا وہ آیت ہے جو خروج ۲۰ باب ۳ مین خدا نے موسیٰ کو فرمایا کہ اے موسیٰ میرے حضور
تیرے لیے دوسرا خدا نہو وے اب ان عقلی و نقلی دلائل کے آگے آپکی کیونکر سنی جاوے اور آپکا
یہ کہنا کہ مسیح نے مردے زندہ کیے وہ بھی غلط ہے جسکی تردید مین کل شام کے وعظ مین خوب واضح طور
سے آپ کی کتب سے کر چکا ہون جنکا آپ سے کچھ جواب نہ بن سکا دیکھیے ایوب ۱۴ باب ۱۲ و ۱۴ آیات کو اوسکے
بعد پادری صاحب کہنے لگے کہ مسیح خدا کا بیٹا تھا اور ملک صدق خدا کا بیٹا نہ تھا اور مسیح خدا بھی
تھا دیکھیے یوحنا ۹ باب ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ آیات کو وہ یہ ہیں ۳۵ یسوع نے سنا کہ انھون نے اسے خارج کر دیا تب
اسنے اسے پاکر کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے ۳۶ اسنے جواب میں کہا کہ اے خداوند وہ کون
ہے کہ مین اسپر ایمان لاؤن ۳۷ یسوع نے اسے کہا تو نے تو اسے دیکھا ہے اور جو تجھ سے بولتا ہے وہی
ہے دیکھیے مسیح اپنے آپ کو خدا کا بیٹا کہتا ہے اور خدا کا بیٹا بھی ہے ملک صدق نے اپنے آپ کو
کہین خدا اور خدا کا بیٹا نہین کہا پھر یہ کہ وہ پاک اور معصوم مانے مولوی صاحب نے جواب دیا
کہ اے پادری صاحب ہم تو اور آپکی گفتگو پاک اور ناپاک ہونے مسیح صاحب مین تھی خدائی
اور الوہیت مین نہ تھی آپنے پاکی کی دلیل دی یا یہ پیدا ہونا بیان کیا تھا ہمنے اوسکی تردید کے واسطے
ملک صدق کا حال پیش کیا تھا جو بے باپ اور بے مان مسیح مصلوب سے بڑھکر پیدا ہوا تھا اور بدین
وجہ پاک تھا آپنے اسکو چھوڑ کر یہ مین اور جھگڑا کھڑا کر دیا اسکا بھی جواب لیجیے اگر یہی دلیل خدائی
ہے تو ایسے تو ہزارون بلکہ لاکھون خدا اور خدا کے بیٹے آپکی کتابون مین مذکور ہین ملاحظہ کیجیے اس
عبارت زبور داؤد کو خدا کی جماعت مین خدا کھڑا ہے الٰہون کے درمیان وہ عدالت کرتا ہے ۸۲ زبور ۱ آیت
بتلائیے یہ کتنے الٰہ اور خدا تھے ان غریبون نے کیا قصور کیا جو خدا نہین مانے جاتے اور خدا کے
بیٹے تو حضرت آدمؑ اور حضرت شیث بھی تھے تمام بنی اسرائیل خدا کے پہلوٹی خدا کے کلام مین کہلائے
ہین دیکھو لوقا ۳ باب پیدائش ۶ باب ۲ آیت خروج ۴ باب ۲۲ آیت ان مین فرمائیے کیا نقص ملگیا جو آپ انھین
خدائی مین شامل نہین کرتے اور عدد تین کا چھوڑ کر ان سب کو الوہیت باپ اور بیٹے مین کیون
شریک نہین ٹھہراتے اگر آپکے مسیح مصلوب کا یہ کہنا اسی معنے سے ہے جسطرح اورون کے واسطے

یہ الفاظ مستقل ہوتے ہین تو توخیر ورنہ ان کا یہ کلام موسوی شریعت کے خلاف ہونے کی وجہ سے غیر
مقبول بلکہ مردود ہے دیکھیے استثنا ۱۸ باب ۲۰ آیت اور جس کلام مین خدا نے سچے اور جھوٹے نبی کی علامت
بتا دی ہے حق یہ ہے کہ جس معنے اور مقصد سے یہ الفاظ خدا اور خدا کے بیٹے حضرت آدم حضرت شیث
اور بنی اسرائیل وغیرہ ہم سب کے لیے الٰہی کلام مین بولے گئے ہین اسی مدعا اور مقصد و مطلب کے ثابت کرنیکے
واسطے مسیح نے بھی اپنے واسطے استعمال کیے ہین انجیل یوحنا مین مسیح نے اسکا ایسا تصفیہ کر دیا ہے
کہ سمجھدار منصف حق جو کو چون و چرا کرنیکی گنجایش نہین ۱۰ باب ۳۴ یسوع نے انھین جواب دیا
کیا تمھاری شریعت مین یہ نہین لکھا ہے کہ مینے کہا تم خدا ہو ۳۵ جب کہ اسنے انھین جنکے پاس خدا کا
کلام آیا خدا کہا اور ممکن نہین کہ [illegible] باطل ہو ۳۶ تم اسے جسے خدا نے مخصوص کیا اور جہان مین بھیجا
کیسے کہتے ہو کہ تو کفر بکتا ہے اس لیے کہ مینے کہا مین خدا کا بیٹا ہون - حاصل یہ کہ حضرت مسیح نے فرمادیا کہ میرا
اپنے تئین خدا اور خدا کا بیٹا کہنا اسی معنے اور مقصد سے ہے جس سے اور لوگ خدا اور خدا کے بیٹے
کہلاتے ہین جیسا خروج ۷ باب ۱ آیت مین ہے کہ اے موسیٰ مینے تجھے ہارون کے لیے خدا سا بنایا اور جس
طرح [illegible] حضرت [illegible] خداوند کہا تھا بیاسٹھ زبور کو آپ ابھی سن چکے ہو اسکے علاوہ
[illegible] لفظ کو ربی [illegible] کا آپ مسیح کے واسطے خدا کا ترجمہ کرتے ہین اور مقام پر اسی انجیل مین آقا
کا ترجمہ [illegible] کیا ہے ایسا ہی حال اوس لفظ کا ہے جسکا ترجمہ مترجمین نے بیٹا کیا ہے اوسکے معنے
مطیع [illegible] کے بھی آتے ہین پادری صاحب بولے کہ ایسے بڑے بڑے ترجمہ کرنے والے ترجمہ
مین کبھی غلطی نہین کر سکتے مولوی صاحب نے فرمایا کہ کیون صاحب آپ یونانی جانتے ہین بولے کہ نہین
مولوی صاحب نے جواب دیا پھر آپ کا اونکی حمایت کرنا ناحق اور بالکل بیجا ہے آپ انگریزی ومن
تو جانتے ہین دیکھیے یہ [illegible] گریک ڈکشنری موجود ہے اور مولانا نے اون دونو مقامون کو دکھادیا
پادری صاحب خاموش ہوگئے تھوڑے عرصہ کے بعد بولے کلیسا نے یون ہی مانا ہے یعنی عیسائیونکی جماعت
مولوی صاحب نے فرمایا یہ کوئی بات نہین ہے کہ کلیسا نے یون مانا ہے کلیسا کا حکم خدا کے کلام
کے آگے کوئی چیز نہین اسے کیا اختیار ہے جو وہ خدا کے حکم کو ٹالے مین بھی یہی یقینی سمجھتا ہون اور
مینے یورپ کے پادریون پادری تیرک صاحب و پادری لاریر صاحب لودہیرن مشنری غازیپور سے
عرصہ آٹھ برس کا ہوا یہی کہا تھا مگر وہ نہ مانے تھے آج آپنے مجبوری اسکا اقرار کیا اے حاضرین والاشان

سنہ ۱۲۵۳ء مین شہر قسطنطنیہ مین علماے عیسوی کا ایک بڑا بھاری جلسہ ہوا تھا جسمین خدا کی مخالفت
مین عقیدۂ تثلیث اور کفارہ والوہیت مسیح وغیرہ گھڑی گئی تھی اسکا جواب بھرا مجمع گواہ ہے پادری صاحب
نے کچھ بھی ندیا اسکے بعد پادری صاحب بولے کہ خدا نے مسیح کو پراسنے قرآن مین خدا کہا ہے دیکھیے انجیل
متی پہلے باب ۲۲ و ۲۳ آیات کو یہ سب کچھ ہوا کہ جو خداوند نے نبی کے معرفت کہا تھا پورا ہو کہ ۲۳ دیکھو
ایک کنواری حاملہ ہوگی وہ بیٹا جنے گی اور اوسکا نام عمانوایل رکھینگے جسکا ترجمہ یہ ہے خدا
ہمارے ساتھ یہ جو نبی کا ذکر متی نے کیا ہے وہ یسعیاہ نبی ہے جو ۷ باب ۱۴ آیت مین مسیح کا کنواری مریم سے
پیدا ہونا بیان کرتے ہین ابتو خداوند مسیح کی الوہیت دو نو نبیون کے لکھنے سے ثابت ہو گئی اسی
طرح متی نے ۲ باب ۱۵ آیت مین فرمایا ہے - اور ہیرودیس کے مرنے تک وہان رہا کہ جو خداوند نے
نبی کے معرفت کہا تھا پورا ہو کہ مین نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا اور یہ ظاہر ہے کہ خدا کا بیٹا خدا
کے برابر ہے تو بس آپ مسیح کا خداوند اور خدا کا بیٹا ہونا دونو ثابت ہو گیا یہ کہکر پادری صاحب
کرسی پر بیٹھ گئے اور مولوی صاحب اسی امامت کے مقام پر کھڑے ہو کر فرمانے لگے کہ یا تو انجیل
متی اس مقام سے تحریف ہوئی اور بدلی گئی دیا مقدس متی سمجھے نہین وہان اس مقام پر نہین
مسیح مصلوب کا ذکر ہی نہین یسعیاہ ۷ باب ۱۵ مین ہے کہ وہ عمانوایل دہی وشہد کہاوے گا جس وقت
کہ وہ برا ترک کرنیکا اور بھلا پسند کرنے کا امتیاز پاوے بولے مسیح مصلوب نے کب ہی شہد کہین
مین اوسوقت تک کہایا تھا جب تک کہ اونکو برا ترک کرنے اور بھلا پسند کرنے کی تمیز نہ ہوئی تھی میرا
آپ سے اے پادری صاحب یہ سوال ہے کہ آیا یہ دلیل الوہیت مسیح ہے بولے ہان اوسکے
خدائی کی دلیل ہے اسکے بعد جناب مولوی صاحب بولے کہ کیا خدا کہاتا بھی ہے اور خدا کا علم ہمیشہ یکسان
ہے یا کبھی جاتا رہتا ہے اور کم زیادہ بھی ہو جاتا ہے اگر یکسان ہے تو پھر اسکے کیا معنے کہ خدا نیک
پسند کرنے کا اور بد چھوڑنے کا امتیاز پاوے کمی اور زیادتی تو ایک طرف رہی بیان سے یہ ثابت ہوتا
ہے کہ سرے سے اسکو تمیز ہی نہین تھی اور یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ جب تک دہی شہد کہاوے گا
اسے تمیز نہ میسر ہوگی دہی اور شہد جب چھوڑے گا جب ہی تمیز ہوگی اسکے علاوہ آٹھوین باب
آٹھوین آیت مین مرقوم ہے - اور اوسکے پرونکے پھیلاؤ سے تیری سرزمین کی ساری عرض
اے عمانوایل ڈھنپ جاوے گی - اس سے تھوڑے علم کو معلوم ہو سکتا ہے بشرطیکہ وہ ذرا بھی

خوف خدا کرے کہ یہ لڑکا پیدا ہوگیا جس سے یون خطاب اور کلام ہو رہا ہے پھر اسی آٹھوین باب تیسری
آیت مین اور بھی عبارت مذکور ہے وہو ہذا۔ اور مین نبیہ کے پاس گیا سو وہ پیٹ سے ہوئی اور ایک بیٹا
جنی تب خداوند نے مجھے کہا اوسکا نام مہیر شالال حاش بز رکھ اسپر غور کرنا چاہیے پھر اصل عبارت
عبرانی הִנֵּה הָעַלְמָה کو دیکھیے ہِنّہ کے معنے ہیں دیکھو خدا فرماتا ہے کہ دیکھو یہ جوان عورت ہِنّہ
اکثر جب ہی کہا جاتا ہے کہ جب سامنے وہ شئے موجود ہے یہ عورت سامنے موجود تھی اگرچہ خدا کے
سب سامنے ہی ہے یہان یہ مقصد ہے کہ جس سے کہا تھا اُسکے سامنے اسے دکھا کر فرمایا تھا جب ایسا
صاف صاف فرما دیا آپ ناحق اسکو مسیح مصلوب کی خدائی پر جماتے ہین مینے جو کہا تھا کہ اس مین
تبدیل ہوئی ویا اسکو متی صاحب سمجھے نہین جو چاہا اور جہان سے چاہا لکھ دیا یہ بالکل صحیح نکلا اس لیے
کہ یسعیاہ نبی کی کتاب مین لکھا ہے کہ وہ کنواری اسکا نام عمانوایل رکھے گی اور انجیل مین ہے
لوگ اسکا نام عمانوایل کہین گے دیکھیے صیغہ جمع غائب مذکر اور واحد مونث مین کسقدر فرق ہے اور
پھر اسپر بھی دونون مین سے ایک بھی واقع نہ ہوا انکو لوگون آپ کے شاگردون وغیرہم آپکے موافقون
مخالفون کسی نے بھی عمانوایل کہا اور نہ والدہ نے کبھی اونکو عمانوایل کہا اور نام رکھا یہ واقعہ
آخز کی تسکین کے واسطے اللہ نے فرمایا تھا جو آخز مسیح سے سیکڑون برس پیشتر تھا اور یہ صرف اسواسطے
تھا کہ اس نشان کے ذریعہ سے اوسکی بیقراری مٹ جاوے اور دل کی گھبراہٹ مٹ جاوے
اور یہ خوب معلوم ہو جاوے کہ میرے خلاف مشورہ کرنے والے خدا کی فضل و عنایت سے سرسبز نہونگے
اور انکا منصوبہ پائیدار نہین سو اسکا ظہور ہر جاہل و عالم یہودی عیسائی جانتا ہے کہ کبھی کا مسیح سے
سیکڑون برس پیشتر ہو چکا۔ ایسا ہی حال اس ہوسیع نبی کے کتاب کی ۱۱ باب والی خبر کا ہے جسے
متی مسیح کے واسطے ٹھہراتے ہین خدا تعالیٰ دسوین باب سے بنی اسرائیل یعقوب کی اولاد کو یہ
نصیحت کرتا ہے مطلب یہ کہ طرح طرح کی نصیحتین اور تنبیہین انھین کر رہا ہے اونکی بت پرستی پر
انھین ملامت کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ مین تمہاری بتون کو توڑون گا اور تمہارے مذبحون کو ڈھاؤنگا
پھر اونکی لغو پوچ باتین بولنی اور جھوٹی قسمین کھانے کا ذکر کیا ہے پھر اسرائیل کی خجالت اٹھانے
اور افرائیم کی مذمت کا ذکر ہے پھر حکم ہے کہ اپنے لیئے راستبازی بوؤ اور نیکی کے مطابق لوؤ
بنجر کو اپنے لیے جوتو کیونکہ یہ وہ وقت ہے کہ جسمین تم خداوند کو ڈھونڈو اسکے بعد شرارت اور

بدکاری کا ذکر ہے اسی طرح اور ذکر کرتے کرتے اپنے احسانون کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے ا اباب
۱ جب اسرائیل لڑکا تھا مینے اسکو عزیز رکھا اور اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا ۲ جب جب انھون نے
اونکو بلایا تب تب وے اونکے سامنے سے چلے گئے انھون نے بعلیم کے آگے قربانیان گذرانین اور
تراشی ہوئی مورتونکے آگے لبان جلایا ۳ مینے افرائیم کے ساتھ پکڑکے اُنھین پانون پانون چلنا
سکھلایا لیکن انھون نے نہ جانا کہ مین ہی نے اُنھین صحت بخشی اے میرے معزز سامعین ذرا اللہ
آپ غور سے سُنین کیا خدا کا الہام ایسے جھوٹے حوالونپر ایمان والون کے ایمان رائگان کرسکتا ہے
کیا ایمان ایسی سستی چیز ہے کیون ایسی کچی اور کمزور بات پر اسکو کھو دین اگر عیسائی صاحبون کے
نزدیک یہ حوالہ صحیح ہے تو بتلا دین کہ کب حضرت مسیح نے بعلیم کے آگے قربانیان گذرانین اور کب
تراشی ہوئی مورتون کے آگے لبان جلایا اور کب آپکے خدا ے ثانی کو افرائیم کے ساتھ خداے اول
نے پانون پانون چلنا سکھلایا تھا کیا خدا کے پانون بھی ہین اور اسپر طرہ یہ کہ اُسے چلنا بھی نہ آتا تھا بات
بھی کچھ اور اُسے کردیا کچھ اللہ پاک اپنی مہربانی اور شفقت کا اظہار جو اُسنے حضرت یعقوب اور
اونکی اولاد پر کی تھی بار بار بیان کرتا ہے اور اسکے عوض مین یعقوب کے گھرانے کی نافرمانی اور
سرکشی اور گمراہی کو سُناتا ہے مسیح مصلوب سے اسکا کوئی بھی تعلق نہین اسکو سنکر پادری صاحب
چپکے ہو رہے اور اونکے چہرہ سے آثار ملال کے نظر آتے تھے لاچار ہوکر انسپکٹر صاحب مدارس مشن
سے کچھ سرگوشی کرنے لگے جنھون نے جلسہ برخاست کرنے کی اونکو راے دی اسی مباحثہ کے بیچ مین
پادری صاحب نے کسی جگھہ یہ کہا تھا کہ مولوی صاحب اپنے مطلب کی عبارت تو لے لیتا ہے اور
باقی کو چھوڑ دیتا ہے اسیوجہ سے مولوی صاحب نے دونو چیزون کے بابت اول آخر کی دس دس
بیس بیس آیتون کا خلاصہ بیان کیا ہے جسکو شک ہووے خوب غور سے تراجم مروجہ مین دیکھ لیوے
پادری صاحب اپنے سب ساتھیون کے مشورہ کے بعد کہنے لگے کہ آدم نے نہین کہا اپنی زبان
سے کہ مین خدا ہون اور ملک سالیم نے بھی نہین کہا کہ مین خدا ہون اور خدا کا بیٹا ہون ہان
یسوع نے کہا کہ مین فرزند خدا ہون اور مین ہی ہون کتنی جگھہ فرمایا ہے جب خدا اسمین تھا تب کہا
ورنہ کیون کہتا کنواری کا ترجمہ جسنے کیا وہ بڑے عالم تھے یہ اسکے جواب مین کہا جو کہ مولوی صاحب
نے کہا تھا کہ عَلَمَاہ کا ترجمہ کنواری ہی نہین جوان عورت کا بھی بہودے نے کیا ہے اور وہ عورت

اس وقت موجود تھے مولانا نے فرمایا کہ آدم کا اپنے آپ کو خدا کا بیٹا کہنا اتنا زیب نہیں دیتا جتنا خدا کا اونکو
اپنا بیٹا کہنا ۔ونکو عزت و توقیر دیتا ہے کیا لوقا نے آپکے نزدیک الہامی لوگون سے کلام سنکر نہین لکھا ہے
اور کیا ہین سے سنا ہے وہ الہامی روح القدس سے نہین کہتے تھے اور بولتے تھے اگر الہام نہین تھا تو کیون
آپ اس کتاب لوقا کو مانتے ہین اور جو الہام تھا تو یہ بالکل اوس مسیح کے فرمانے کے برابر ہوگیا اور
مسیح مصلوب کی اپنے آپ تعریف کرنے اور خدا کہنے سے تو یہ شبہہ اپنے بوجہ استثناء ا باب ہ کے ہوتا ہے
بلکہ نبوت بھی باطل ہوئی جاتی ہے اور آدم او رخدا کے بیٹون او رزبور والے خداؤن کی خدائی
مین شک نہین رہتا او رجو آپ ملک صدق ملک سالیم کی بابت فرماتے ہین بیٹنے اونکو کب کہا
کہ وہ خدا تھے یا انکو بائبل مین خدا کہا ہے لا کلام آپکے مقدس پولوس انھین خدا او رخدا کے بیٹے
کے مشابہ ٹھہراتے ہین اب آپ کو اختیار ہے مقدس مذکور کے الہام کو مانین یا نہ مانین بیٹنے اونکے
کہ مذکورہ خط عبرانیون کو اوس پہلے مسئلے کے رد مین جسکے جواب سے آپ عاجز رہے کہ جو بے
باپ پیدا ہوا وہ پاک اور بے گناہ ہے جزو پیش کیا تھا کہ وہ تو بے باپ اور بے مان پیدا ہوئے
تھے انھین کبھی معصوم اور بے گناہ کیجے جس حالت مین مرد و عورت سب گناہگار ہین تو بوجہ حضرت
مریم صدیقہ مقدسہ کے آپکے خدا مین گناہگاری اور ناپاکی آگئی برخلاف اس کیفیت مسیح مصلوب
کے ملک سالیم کی کیفیت سے یعنے ملک صدق بڑھا ہوا ہے کہ اسمین بوجہ بے نسبنامہ ہونے کے زیادہ
پاکی اور عصمت آگئی اسلیے کہ جو نسب نامہ سے پیدا ہوگا وہ آدم ہی سے ہوگا اور عیسائیون کے
نزدیک وہ تمام سلسلہ کا سلسلہ گنہگار ہے آپ کا یہ کہنا کہ مسیح نے کہا مین ہی بیٹا ہون خدا کا اور
کوئی بیٹا نہین ہے سرتاپا غلط ہے کئی وجہ سے وجہ اول وہ جو پرانے قرار اور نئے قرار مین آدم
سیت داؤد سلیمان افرائیم اسرائیل اور ہزارون خدا کے بیٹون کا ذکر ہے وہ سب کے سب
کتابین اور نبیون کے الہام جھوٹے ہوجاوینگے اور یون اون کتب کے غیر معتبر ہونے سے آپ کے
مسیح مصلوب او رخدا کی نبوت بزرگی زہد تقوی بے باپ پیدا ہونا سب باطل ہوجاوینگے
وجہ دوم یوحنا ۹ باب ۳۵۔ تب اُسنے اُسے پاکر کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے ۳۶ اُسنے
جواب مین کہا اے خداوند وہ کون ہے کہ مین اسپر ایمان لاؤن ۳۷ یسوع نے اوس سے کہا
تُو نے تو اُسے دیکھا ہے اور جو تجھ سے بولتا ہے وہی ہے انتہے۔ آپ اِن آیتون کو سمجھے نہین مطلب

الکا یہ ہے جو مسیح نے فرمایا کہ اے شخص تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے اسنے سوال کیا کہ وہ کون شخص
ہے آپ نے جواب دیا تو مجھے کیا نہین جانتا تو تو مجھے دیکھ چکا ہے وہ میں ہی ہون یہ کون سے جملے
کہ مین ہی خدا کا بیٹا ہون اور دوسرے مجھ سے پہلے کوئی خدا کا بیٹا نہین کہلایا یہ بھی اسکے معنے ہو سکتے
ہین کہ اسوقت مین ہی خدا کا بیٹا ہون وہ آدمؑ اسرائیلؑ افرائیمؑ سیتؑ سلیمانؑ داؤدؑ وغیرہم سب
موجود نہین نیز یہ بھی معنے ہو سکتے ہین کہ انہین جنکو تو سن رہا ہے یعنے ان موجود لوگون مین جن کی
تو آوازین سنتا ہے مین ہی ہون اگر اسکے وہ معنی مانے معنے آپ لے وینگے تو توریت استثنا باب ۲
یا اور معبودون کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے آپکے معنے و مفہوم کے مطابق یہ سارا دین
مسیحی باطل ہو جاویگا اور یہودی کھٹے اوڑاوینگے اور آپکے ہی منہ سے اور کتابون سے کوئی
قول مسیح مصلوب کا نہ سنا جاوے گا اور قول مسیح مسطور متی باب ۵ بھی یہی بتلاتا ہے کہ قیامت
تک توریت کا ایک نقطہ اور ایک شوشہ ہرگز ہرگز نہین بدل سکتا جس سے یہ ثابت ہوا کہ کوئی دوسرا
خدا نہین ہو سکتا اور نہ کوئی اور معبود دو یا تین کیطرف سے تعلیم دے سکتا ہے اور یہ بھی کہ نہ
مسیح مصلوب ہی بیٹے نہین بلکہ سیتؑ اسحاقؑ اسرائیلؑ اور تمام اسرائیلی بھی خدا کے فرزند تھے۔ اسکے
صاف صاف کھلے ہوئے یہ معنے ہین کہ وہ آدمی جو خدا کا بیٹا کہلاتا اور نبی بھی ہے مین ہی ہون انجیل
یہ کہین سے ثابت نہین ہوتا کہ میرے سوا کوئی خدا نہین اور کوئی خدا کا بیٹا نہین اور نہ کسی زمانہ مین
کوئی خدا کا بیٹا تھا کیون اے پادری صاحب کیا مسیح مصلوب ہی خدا ہین باپ کی خدائی اور اسیطرح
روح القدس کی بھی معدوم ہوگئی وجہ سوم یوحنا باب ۱۰ ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ کو دیکھو جہان آپکے
اس کلام کو آپکے خدائے مصلوب نے مثل بگولے کے رد کر دیا وہ فرماتے ہین کہ اے یہودیون تمہاری
شریعت مین کیا یہ نہین لکھا کہ مین نے کہا تم سب خدا ہو جب وہ لوگ جو نبی نہ تھے نہ اُنپر خدا کا کلام اترا
بلکہ خدا کا کلام انکی ہدایت کے واسطے آیا خدا کہلائے خدا کی کتاب مین اور یہ ممکن نہین کہ کتاب
باطل ہو تو پھر مین نے جسکو خدا نے مخصوص کیا اور مجھے لوگون کی ہدایت کے واسطے کلام دیا اور پیغمبر
ٹھہرایا اور میرا نام مسیح رکھا اگر اپنے آپ کو خدا کہا تو کیا قصور ہوا الحاصل مین اسی طرح اور اسی
مطلب سے خدا اور خدا کا بیٹا کہلاتا ہون جسطرح اور بیٹے خدا کے پہلے کلام مین بولے گئے ہین بہرحال
ان وجوہات ثلاثہ نے آپکے اس کلام کو کہ وہ ہی خدا اور خدا کا بیٹا ہے مردود کر دیا

کہ جب خدا اسمین تھا جب اسنے کہا کہ مین خدا ہون اسکے جواب مین یہ خادم الدین کہتا ہے کہ جب
خدا اور پہلے نبیون اولاد ابراہیم اور اسرائیل آدم سیت سلیمان داؤد مین تھا جب ہی خدا نے اونکو
بیٹا کہا اور کہا کہ تم سب خدا ہو اور الہون کے جماعت مین خدا حکومت کرتا ہے اصل بات یہ ہے
کہ یہ سب عزت اور پیار کے لفظ ہین خدا نے محبت سے اور اونکی عظمت اپنی مخلوقات مین جتانیکے
اور منوانے کے واسطے بشرطیکہ یہ سب مقامات محرف نہون اور مبدل نہوے ہون اور محرفین
نے ان مقامات مین کارستانی نہ کی ہو ان لوگون کو بیٹا اور صاحب اور مطیع وغیرہ فرمایا ہے
کنواری کے ترجمہ کے بابت بھی آپ کا کہنا غلط ہے کتب لغات یہان موجود ہین اپنے ولایتی
پادری صاحب کے بنگلہ سے انگریزی عبرانی ڈکشنیری منگواکر دیکھ لیجے اسمین بڑی اور چھوٹے مترجمین
کا کیا علاقہ یہ سب اسواسطے کہ بڑونکے چھوٹے عقیدے کسی طرح ماننے جاوین اور مسیح مصلوب کی
خدائی ہاتھ سے نہ جاوے اسکے بعد مولوی صاحب بولے کہ اے صاحب ذرا یہ تو فرمایئے کہ آیا
خدا کو کسی سے مانگنے اور طلب کرنیکی کوئی ضرورت اور حاجت کبھی ہوا کرتی ہے بولے کہ نہین
مولوی صاحب نے کہا ذرا لوقا ۲۲ باب ۳۱ و ۳۲ آیات کو پڑھیے جہان آپکے خدا صاحب فرماتے ہین
۳۱ پھر خداوند نے کہا (یہ ویسے ہی خدا اور خداوند ہین جنکا مذکور ۸۲ زبور مین ہے) شمعون اے
شمعون دیکھ شیطان نے چاہا کہ تمھین گیہون کی طرح پھٹکے ۳۲ لیکن مینے تیرے لیے دعا مانگی
کہ تیرا ایمان جاتا نرہے بھلا بتلایئے تو خدا ہو کر یہ کس سے مانگتے تھے جبکہ آپکے عقیدہ کے مطابق باپ
بیٹا قدرت طاقت جلال اور مجد مین ایک ہین تو پھر مانگنے کی کیا ضرورت ہے کیا منگتا بھی خدا
ہوتا ہے اسپر پادری صاحب بہت خفا ہوئے اور بولے کہ آپ اہانت کرتا ہے مولوی صاحب
نے فرمایا کہ اگر کتاب کے خلاف کہون تو بیشک آپ مجھے کہہ سکتے ہین مینے تو وہی کہا جو کتاب مین
لکھا ہے پادری صاحب اپنا پیچھا چھڑانے لگے خدا خدا کرکے اونکو راضی کیا اور مولوی صاحب نے
پھر اسی پہلے مضمون کے بابت کہا کہ سنیئے اے حضرات عیسائی صاحبان مسیح پر تہمت لگاتے
ہین وہ تو خود کو بندہ خدا کہتے ہین مرقس ۱۲ باب ۲۹ و ۳۰ آیات کو سننا چاہیے وہ یہ ہین
جب اسرائیل نے پوچھا کہ سب حکمون مین اول کیا ہے آپنے فرمایا کہ سب حکمون مین اول یہ ہے
کہ اے اسرائیل سن وہ خداوند جو ہمارا خداوند ہے ایک ہی خداوند ہے یون نفرمایا وہ تین

بھی ہین ۱۴ ایک بھی ہے اور اُن تینون مین سے ایک مین ہون اور وہ تیرا خداوند ہے نہ میرا ایمان
سے پورا پورا واضح ہوگیا کہ اُنھین خدائی کا دعوی نہ تھا پادری صاحب بولے کہ مسیح کو اگر دعوی
خدائی نہ ہوتا تو وہ کیون کہتا مین اور باپ ایک ہین مولانا نے جواب دیا کہ اسکے صحیح اور درست
موافق اور نبیون کی کتابونکے معنے یہ ہو سکتے ہین کہ مرضی اور حکم مین ایک ہین انجیل جیسے کتاب
اور ان مین بھی یوحنا کی انجیل کا سمجھنا آپ ہی جیسے کا کام ہے دوسری وجہ حکم کے معنے لینے کے اسی
باب کے اوپر کی ۲۷- آیت ہے جہان وہ کہتے ہین میری بھیڑین میری آواز سنتے ہین اور میرے پیچھے چلتے ہین اگر
آپ یہ مراد لیوین کہ خدائی مین ایک ہین اور برابر ہین تو یہین اسی مقام مین آیت ۲۹ دسوین باب
کی اسکو رد کر رہی ہے وہ فرماتے ہین ۲۹ میرا باپ جسنے اُنھین مجھے دیا ہے سب سے بڑا ہے پھر یوحنا
کی انجیل ۱۴ باب ۲۸ مین فرماتے ہین اس کہنے سے کہ مین باپ پاس جاتا ہون خوش ہوتے ہو
کیونکہ میرا باپ مجھ سے بڑا ہے انجیل متی ۱۹ باب ۱۶ و ۱۷- آیات پر بھی دھیان ڈالنا چاہیے جہان یہ
حضرت عیسیٰ فرماتے ہین کہ مجھے نیک کیون کہتا ہے نیک تو کوئی نہین مگر ایک یعنے خدا جب وہ اپنی
عبدیت کو اس زور شور سے بیان فرما رہے ہین کہ نیک کہلوانا بھی پسند نہین کرتے تو اونکو ایسی
حالت مین خدا کہنا اور اونکے حکم کی تردید کرنا اور اونکی تنہا ہری کہلانا لا حاصل لغت نہین ہے یہ وجہ ہے
جو حضرت عیسیٰ اپنے خداوند کہنے والیکو آسمانی بادشاہت کا وارث نہین ٹھہراتے دیکھیے متی ۷ باب
اکیس بائیس تئیس آیتون کو ۲۱ نہ ہر ایک جو مجھے خداوند خداوند کہتا ہے آسمان کی بادشاہت مین
شامل ہوگا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے اُس دن بہتیرے مجھے کہین گے اے
خداوند اے خداوند کیا ہمنے تیرے نام سے نبوت نہین کی اور تیرے نام سے دیوؤنکو نہین نکالا اور تیرے
نام سے بہت سی کرامات نہین ظاہر کین اُسوقت مین اونسے صاف کہونگا کہ مین کبھی تم سے واقف
نہ تھا اے بدکارو میرے پاس سے دور ہو وماننے خدا کی مرضی جو آپنے فرمائی وہ وہی ہے کہ اوسے
اکیلا کہا جاوے اور اُسکا ساتھی اور ساجھی نہ ٹھہرایا جاوے یسعیاہ نبی اپنی کتاب ۴۳ باب ۱۰ مین
اسکی مرضی بیان فرماتے ہین ۱۰ مین وہی ہون مجھ سے آگے کوئی خدا نہ بنا اور میرے بعد بھی کوئی
نہوگا ۱۱ مین ہی یہوواہ ہون اور میرے سوا کوئی بچانے والا نہین ۱۳ اور کوئی نہین کہ میرے ہاتھ
سے چھڑا سکے انتہے یہ ہے حکم موسیٰ کو خروج ۲۰ باب ۳ مین دیا ہے کہ اے موسیٰ میرے حضور مین تیرے

لیے دوسرا خدا ہو وے؟ اور تمام انبیا اسی مرضی خداوندی کو ظاہر کرنے کو آئے تھے غضب ہے کہ آپ ایسی
مرضی خداوندی کو چھپاتے ہو پادری صاحب بولے یہ مسیح نے اونکے واسطے کہا تھا جو اوسکے روبرو تھے
نہ سب کے واسطے مولوی صاحب نے جواب دیا کیا مسیح اوسوقت خدا نہ تھے اور پیچھے خدا ہوئے تھے
کیا مسیح کی خدائی بھی کبھی تھی اور کبھی نہین اور کیون صاحب اسکے کہنے کی وجہ کیا تھی کیا مسیح آپ کے خدا تھے
اور اُن روبرو والونکے خدا نہ تھے اسکا کیا سبب آپ کے مقابلہ مین وہ جہنمی اور اونکے اعتقاد کے
مطابق تم جہنمی ہو جب اسکا جواب بن نہ پڑا تو کہنے لگے وہ اچھے کام نہ کرتے تھے مولانا نے کہا کہ جناب نے
کچھ انجیل بھی پڑھی ہے یا ویسے ہی پادری بن گئے پولوس مقدس مسیحیان رومیون کے ۳ باب ۲۸ مین
لکھتے ہین۔ کیونکہ ہمنے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ آدمی ایمان سے بے اعمال شریعت کے راست باز ٹھہرتا ہے
انتہی جب بے اعمال کے راست باز ایمان کی وجہ سے ٹھہرا اور راست بازگے واسطے آسمانی بادشاہت
ہے تو پھر اب نیک اعمال شریعت کی نجات کے واسطے کونسی ضرورت رہی ان مین آپکے اقرار سے
ایمان تو موجود ہی تھا پھر وہ ہی آپکی مقدس ۴ باب چھٹی آیت مین اسی مقصد کو بیان کرتے ہین۔
چنانچہ داؤد بھی اُس آدمی کی نیک بختی کا ذکر کرتا ہے جسکو خدا بغیر اعمال کے راست باز ٹھہراتا ہے
ظاہر ہے کہ حسب عقیدہ پولوسیہ کفارہ سے نجات ہے دیکھو ۴ باب ۲۵ خط رومیون کو تو نیک
اعمال کی کیا حاجت رہی پھر پادری صاحب یہ کہنے لگے کہ یہ مسیح نے اپنے ہی زمانے کے لوگون
کو کہا تھا نہ ہمکو مولوی صاحب نے کہا کہ اسطرح سے تو یہ ساری آپ کی کتاب آپکے منھ سے بیکار
ہوگئی اسکا کوئی بھی حکم اب کسی کے ماننے کے قابل نہ رہا حکم کے آتے وقت تو ایک یا زیادہ اشخاص
کے لیے اسکا نزول ہوتا ہے پر پیچھے وہ حکم سب کے لیے جو اس قبیل کے ہون عام ہوجاتا ہے
جب تک تخصیص کی کوئی وجہ نہ ہو وہی تعمیم رہے گی اسکے بعد پادری صاحب کہنے لگے کہ یہ تو قیامت کے
دن جو آسمے خداوند کہین گے اُنکے واسطے ہے مولوی صاحب نے کہا وہ تو حال کے صیغہ سے
یہ فرماتے ہین ہر ایک جو مجھے خداوند خداوند کہتا ہے دنیا اور اس عالم کا ذکر کر رہے ہین یہ نہین کہ جو
مجھے قیامت کے دن خداوند کہے گا اسکا بھی جب جواب نہ ہو سکا تو بولے یہ اونکے واسطے کہا
ہے جو اُسے اوپری دلسے اور منھ سے خداوند خداوند کہتے تھے مولانا نے یون درفشانی فرمائی
کہ یہان اس باب مین تو کہین اوپری دل اور منھ ہی سے کہنے کا ذکر نہین آپ ہی اوپری ادھر

اودھر کی باتون کو بیان کرکے آیات مین تحریف معنوی کررہے اور اونکے مطلب کو بگاڑتے ہین اسکا جواب قیامت کے دن خداکو دینا پڑیگا وہ صاف صاف علی الاعلان فرماتے ہین کہ مجھے خداوند خداوند کہنے والے جنت مین نہ شامل ہونگے مگر میرے باپ کی مرضی پر چلنے والے آسمانی بادشاہت مین جاوینگے اور قیامت کے دن جو مجھ سے کہین گے تو مین اون خداوند کہنے والون کو صاف جواب دیدونگا کہ مجھے خداوند کہکر دیوون کو نکالنا اور کرامتین ظاہر کرنا اور نبوتین کرنا سب بیکار رہے اے بدکارو میرے پاس سے دور ہو پادری صاحب نے جب دیکھا کہ میاں تمہ مسلمانون کے مقابلہ مین کوئی بات بن نہین آتی تو جناب نبی خان صاحب فوجداری سے کہا کہ یہین اب کام ہے اور ہماری نماز کا وقت آگیا ہے اب ہم بحث نہین کرتے برخاست کیجیے پھر کسی دوسرے وقت ہم کبھی کچھ پوچھین گے رخصت ہوتے مولانا نے علمائی کے طور پر پادری صاحب کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ آپنے مجھے بلاکر سچائی کے بابت ہدایت چاہی خدا آپکو اور سارے جہان کو ایمان نصیب فرماوے یہ جلسہ ڈھائی گھنٹہ کے بعد تمام ہوا —

یوم دوشنبہ اور سہ شنبہ کو منشی سنتوش رائے چھوٹے نمان صاحب کے مکان پر آئے اور پہلے روز کچھ جناب فخر المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے چال چلن اور آپکی ہجرت کے متعلق باتین اعتراضاً مولوی صاحب سے پوچھین — دوسرے کچھ تحریف کے متعلق کلام کیا — دوشنبہ کے دن جناب مولوی صاحب سے پوچھنے لگے کہ کیا محمد صاحب نے کسی مالدار عورت سے نکاح کیا تھا مولوی صاحب نے جواب دیا کہ ہاں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا سے آپنے نکاح کیا تھا جو چالیس برس کی عمر والی تھین اور آپکی عمر اسوقت پچیس برس کی تھی بیشک ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا آپکے خدا یسوع ثانی مسیح مصلوب کی طرح اجنبی عورتونکے ساتھ بلا نکاح نہ پھرتے تھے اور نہ اون عورتون کے مال کھاتے تھے تجارت کرکے آپ گذر کرتے تھے اور عورتون سے ورودھی خراب عورتون سے اپنے پیر دہوانہ لوتے تھے یہ سنکر کالی کسٹ صاحب بہت ترشرد ہوئے اور کہنے لگے کہ آپ کیا مسیح کو نہین مانتے مولوی صاحب نے کہا بیشک مین اون مسیح کو جو خدا نہ تھے اور جنکا ذکر قرآن شریف مین ہے دل سے مانتا ہون لیکن آپ چونکہ حضرت مسیح سے افضل حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہودیون سے زیادہ ناروا ہولون کے اعتراضات بیجا کرتے ہین مین بھی انھین اعتراضون کو جو یہودیون دہریون نے آپکے یسوع ثانی مسیح انجیلی پر کیے ہین آپکے سامنے پیش کرتا ہون محققین عیسائیہ اور یہودیہ کے نزدیک یہ دو انجیلین

ھین ہین جو حضرت مسیح پر اُتری تھین اور جسکا ذکر خدا نے قرآن شریف مین یہ کہکر فرمایا کہ وآتیناہ الانجیل
ترجمہ دی ہم نے مسیح کو انجیل یہ متی مرقس لوقا یوحنا کی اناجیل ہین اسمین جو خلاف شان مسیح لکھا ہے
وہ مین ضرور آپکے سامنے پیش کرون گا بھلا نکاح بھی کرنا کوئی اعتراض کی بات ہے اب اسوقت توجیہ
بیان کرنا ضروری اور فرض ہے جبکہ آپ فخر المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض بیجا کرین زان بعد
پوچھنے لگے کیا آپ مسیح کو خراب آدمی جانتے ہین مولوی صاحب نے جواب دیا نعوذ باللہ مین آپ کو
پہلے جواب دے چکا ہون مین اون مسیح کو جو نہ مصلوب ہوئے نہ خدا تھے اور نہ جنھون نے کبھی خدائی
کا دعوی کیا دل وجان سارے تن اور سارے ایمان ساری جان سے مانتا ہون ہان جو مصلوب
ہوئے اور جنکے ساتھ عورتین رہتی تھین اور اپنے مال کہلاتی تھین اور جنکے واسطے انجیل مین لکھا ہے
کہ مسیح انکو پیار کرتے تھے نہین مانتا - اسکے بعد پوچھنے لگے کہ آپکے محمد صاحب کیا مکہ سے بھاگ گئے
تھے مولوی صاحب نے کہا تم تہذیب سے بات کرو اور تہذیب سے کلام کرو جیسے حضرت موسی نے
مصر سے مدیان کی جانب ہجرت کی تھی اور حضرت ابراہیم نے ہجرت کی اسیطرح اللہ تعالی کے حکم سے ہمارے
نبی صلعم نے کی ہے [illegible] فرمائی آپ کو نہ یاد رہا خدا کا خیال آگیا ہوگا [illegible] خدا اپنی
مخلوق کے ڈر سے بھاگا پھرا اور ثابت نہ دے سکا اور روح القدس خدا [illegible]
کے سینہ مین چھپا رہا اور وہان سے شاگرد دوسرا خدا آپ کا بیچ مصلوب ہو گیا [illegible]
کاٹی [illegible] صاحب مولوی صاحب کے پاس آئے اور تحریف کی بابت گفتگو کرنے لگے [illegible]
صاحب کیا اور انجیل بھی اسکے سوا تھی وہ ہمین دکھلایئے اور [illegible] تو یہ آپ کا [illegible] مولوی
صاحب نے کہا بیشک یہ ثابت کرنا میرا ذمہ ہے کہ انجیل اسکے سوا اور بھی تھی اور اب بھی بہت سی اناجیل
موجود ہین اسکا ثبوت اپنی کتب سے نہین بلکہ تمہاری ہی کتابون سے دیتا ہون تو سنیئے [illegible] ایک بائبل
جو لندن مین چھپا اسکی چارون انجیلون کے دیباچہ مین لکھا ہے کہ ان انجیلون کے سوا ایک اور
اصلی انجیل تھی جسے ان انجیلون کے لکھنے والون نے دیکھ لیا تھا اور اوسکی کچھ باتین اپنی انجیلون مین
درج کی ہین یہ کتاب مسٹر [illegible] تفسیر بائبل الہ آباد لاہور کے کرسچن بک ڈپو مین مل سکتی ہے پرانے عہدنامہ
کا ایک حصہ اس کتاب کا پہلا سموئیل تک مرزاپور مین بھی پادری ہیٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا ہے
اور سینے ہارن صاحب اپنی انٹروڈکشن یعنے دیباچہ تمہید کی چوتھی جلد مین لکھا کہ کوپ میکالس

لسنک مارش وغیرہم علمای متقدمین کی رای اس طرح نقل کرتے ہین کہ شاید متی مرقس اور لوقا کے
پاس ایک کتاب عبری زبان کی تھی جسمین حضرت عیسیٰ مسیح کی حالات لکھے ہوے تھے [illegible]
زیادہ نقل کیا اور مرقس لوقا نے کم گو ہارن صاحب اس رای کو پسند نہین کرتے پر ہمکو [illegible]
تفتیش کرنے سے کوئی سروکار نہین ہمکو اس امر کو ثابت و واضح کرنا ہے [illegible] مقصود ہے کہ
قدیم علما کے نزدیک بھی ان انجیلون کے علاوہ بیشتر ایک انجیل تھی علاوہ ازین [illegible]
گلتیون کے پہلے باب آیت مین لکھتے ہین مگر بعضے ہین جو تمکو گھبراتے ہین اور مسیح کی انجیل [illegible]
لیکن اگر ہم یا آسمان سے کوئی فرشتہ سوا اوس انجیل کے جو ہم نے تمکو سنائی [illegible]
سو ملعون ہووے انتہیٰ - اس سے ہر اہل عقل کو بشرطیکہ بحث کرنے والا اور انصاف کا خواہان ہو
یہ واضح ہو گیا کہ کوئی مسیح کی انجیل تھی جسکے بدلنے کا لوگون نے قصد کیا تھا اور جسکی [illegible]
آپکی مقدس نے الہام سے لکھا [illegible] باب آیت [illegible] دیکھیے مسیح فرماتے ہین [illegible]
سچ کہتا ہون کہ تمام دنیا مین جہان کہین اس انجیل کی منادی ہوگی [illegible] بتلایئے [illegible]
ہین یہ کون سی انجیل تھی یہ انجیلین تو کہین [illegible] برسون کے بعد لکھی گئین [illegible]
ہے کہ اوس مسیح کی انجیل کو جسکا ذکر انکی کتب اور [illegible] سامنے نہین لا کر دکھا سکتے بد لوگ اگر اسوقت
ہوتے تو بڑی حفاظت سے رکھتے اور [illegible] مین لپیٹ کر نذر کرتے بھلا یہ تو بتلایئے کہ آیا یہ
عہدنامہ پرانے کے مطابق ہے یا نہین اور جو نئے عہدنامہ مین [illegible] متی مرقس لوقا یوحنا پولوس
وغیرہم نے نقل کیا ہے [illegible] صاحب بولے کہ ہان سب صحیح ہے پرانا
نئے کے مطابق [illegible] مولوی صاحب نے فرمایا تو پھر
آپ بتلایئے متی تو یون لکھتے ہین کہ [illegible] سب کو پرانے عہدنامہ کی کتابون [illegible] خدا اور [illegible] نبی کی کتاب
مین خدا کا بیٹا اور [illegible] ناصری لکھا ہے اور وہان [illegible] لوقا اور خدا کا بیٹا ناصری
لکھا ہو ندارد ہین اور [illegible] آپ لوگ اشارہ کرتے ہو [illegible] مسیح مصلوب کے واسطے نہین جنکو
اچھی طرح آپ یکشنبہ کے مناظرہ مین سن چکے ہو اور آپکی ساری جماعت اور پادری صاحب سے کسی کا
بھی کچھ جواب نہ آیا اب تلایئے کونسا عہد ان دونون مین سچا ہے اور کونسا جھوٹا ہے ضرور ان دونون
مین سے کوئی بدلا گیا جس سے وہ مسئلہ تحریف ثابت ہے اور بھی سنیے انجیل متی مین لکھا ہے کہ وہ جو یرمیاہ نبی

کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہوا - دیکھو ۲ باب ۲۳ آیت اسکا کوئی بھی علاقہ یرمیاہ نبی کی کتاب سے نہین جب آپکے بڑے بڑے
علماء سے کہا جاتا ہے تو عاجز ہوکر کہتے ہین کہ ذکریاہ کی کتاب مین ہے حالانکہ وہان بھی درست اور ٹھیک
نہین ہے سلتوش راضی ہوئے کہ بعضی وہ آیتین بھی جو تمہارے قرار مین ہین جنپر تم عمل نہین کرتے جیسے ختنہ وغیرہ
اور اور احکام شریعت موسوی مولوی صاحب نے فرمایا کہ اگر آپ عمل نہین کرتے تو آپ مسیح کی مخالفت
کرتے ہین انجیل متی ۵ باب مین وہ تو فرماتے ہین کہ زمین اور آسمان ٹل جاوینگے لیکن توریت کا ایک نقطہ
یا ایک شوشہ ہرگز نہ ٹلیگا اور وہ تو توریت کو کامل کرنے آئے ہین اور تم یون تیرے میرے بہکانے اور کہنے مین
آکر اوسپر عمل نہ کرو اور نہ عمل کے قابل جانو آپ یہان نسخ کا اپنے نزدیک ذکر کر گئے ہو مگر یہ آپ کو یاد رکھنا
چاہیے کہ نسخ کام مین ہوتا ہے کسی نبی کے پیشین گوئی اور کسیکے آنے کی خبرون مین نہین ہوتا اگر یہ ہو اگر
تو اس سے لازم آیا کہ مسیح کی الوہیت اسکا خدا کا بیٹا ہونا اور ناصری ہونا پہلے تھا اب نہین ہے اور ملاحظہ ہے
میرے پاس یہ کتاب سریانی زبان کی نحو کی ہے جو ایک بڑے عیسائی عالم سید اقلیمیس یوسف داؤد موصلی
سریانی کی تالیف ہے یہ کتاب ۱۸۹۶ء مین طبع ہوئی یہ شخص متقدمین اور متاخرین علماء نحو سریانی سے
اقتباس کرتا ہے کہ ایک تاریخ زبان سریانی کی بیان کر رہا ہے اور علماء مندرجہ ذیل کا نام اور حال تاریخی
لکھ کر کہتا ہے کہ یہ مینے اسواسطے تالیف کی کہ یہ ہماری نحو کی کتاب اور کتب سریانی متقدمین کے مطالعہ سے
مغنی طالبا کو کر دیوے - وہ علما یہ ہین یوسف الاہوازی جو خرای کے نام سے مشہور تھا ۵۸۰ء مین مرگیا -
یعقوب الرہاوی اسقف رہا جو ۷۰۸ء مین فوت ہوا یشوع دناح جو آٹھوین صدی عیسوی مین تھا -
حنین الطبیب جو نوی قرن عیسوی مین تھا - ایلیا بن شینا نصیبین کا اسقف جو گیارہوین صدی عیسوی مین
تھا - یوحنا بن زعبی تیرہوین مین - یعقوب البرطلی جو سادیرس کے نام سے مشہور تھا تیرہوین مین تھا
غریغوریوس جو سب متقدمین نحاۃ سریانیون پر سبقت لیگیا نیز الامشہور ہے یہ بھی تیرہوین مین تھا - جرجس عمیرہ
اسحاق شدرادی یشوع عاقوری ابراہیم حاقلانی سولہوین سترہوین اٹھارہوین مین تھے - یہ اپنی کتاب
عربی کی صفحہ ۹ کے تیرہوین سطر مین لکھتا ہے کہ ومن الاعتقاد ایضا ان انجیل متی کتب فی الاصل بہذہ اللغۃ
واعلنہ الثانیہ ان ربنا یسوع المسیح وامہ المغبوطۃ مریم العذراء ورسل الاطہار تکلموا بہذہ اللغۃ لانہ من المعلوم
ان الیہود فی زمان المسیح لم یکونوا یتکلمون باللغۃ العبرانیہ لغۃ اجدادہم بل بالسریانیۃ کانوا قد تعلموہا بل حیث
سباہم الی بابل بختنصر ملک بابل وحفظوہا بعد رجوعہم الی ارضہم انتہے کلامہ ترجمہ اور یہی مرجح اعتقاد ہے کہ

تحقیق انجیل متی اصل مین اسی لغتہ سریانی مین لکھی گئی تھی اور دوسری خلتہ اس زبان سریانی کی
یہ ہے کہ رب ہمارا یسوع مسیح اور اوسکی ام مغبوطہ مریم کنواری اور مسیح کے رسول (یعنے حواری) پاک
کلام کرتے تھے اسی لغت سریانی مین کیونکہ یہ تو معلوم ہے کہ یہود مسیح کے زمانہ مین عبرانی لغت اپنی باپ
دادا کی زبان لغت نہ بولتے تھے بلکہ سریانی مین کلام کرتے تھے جو انھون نے بابل مین اوسوقت سیکھی
جب اونکو بخت نصر بادشاہ بابل قید کرکے لے گیا تھا اور انھین یہودیون نے اسیری کے بعد بھی اسکی
حفاظت کی اسے یاد رکھا۔ دیکھیے صاحب یہ ہمارے ہندوستان مین نہین نہین تو یہ بھی آپکی ہی الٹا تر
کی بولی بولنے لگتے فرماییے یہ سریانی کی انجیل کہان گئی اور جب رسول یعنے حواری مسیح ہی یہی سریانی
بولتے تھے تو اونکی بھی تحریر اسمین ہونی چاہیے ہمارے علما اللہ رحم کرے اپنر برابر کہتے چلے آرہے ہین کہ
انجیل سریانی مین تھی دیکھیے انکا فرمانا کیسا سچا اور راست نکلا اور بھی کچھ حاضر ہے اسے بھی سن لیجیے
ہدایت تو اللہ کے ہاتھ ہے اسی کتاب کے مقدمہ مین جہان کتابت سریانی کے بابت اس مولف نے
لکھا ہے اور تینون قسمون کتابت کے اقلام کے نام لکھے ہین یعنے القلم السطرنجیلی - القلم الشرقی - القلم الغربی
قلم شرقی یعنے قلم نساطرہ جو عام مین کلدانی کہلائے جاتی ہے اور قلم غربی جو آجکل یعاقبہ اور موارنہ کے
نزدیک مستعمل ہے اور ایک نزدیک کاتلیکین تابعین کنیسۃ انطاکیہ کے استعمال کیجاتی ہے صفحہ ۱ انت
وجہ تسمیہ قلم سطرنجیلی کی بابت ایک وجہ یہ بھی لکھتا ہے وذلک انہ لما خرج القلم السطرنجیلی بکثرۃ الاستعمال
الطویل من القلم البابلی کذلک بکثرۃ الاستعمال من القلم السطرنجیلی قلم آخر اقل تکلیفا فی الکتابۃ واسہل
عرکیۃ ویسوغ ان السمیہ القلم العامی - وکان ہذا القلم شائعا فی القرون الاولی بعد المسیح خصصوا القلم
السطرنجیلی الکتابۃ الانجیل وسائر اسفار الکتاب المقدس ویمکن انہ من ذلک سمی ہذا القلم بالسطرنجیلی
ای سطر الانجیل انتہی کلامہ ترجمہ قلمونکا قلمون مین سے نکلنا اور پھر کثرۃ استعمال سے قلم بابلی سے قلم
سطرنجیلی کا نکلنا اور قلم سطرنجیلی سے قلم عامی کا نکلنا بیان کرکے کہتا ہے کہ قلم سطرنجیلی مسیح کے بعد پہلا
قرنون مین شائع تھی پس خاص کیا انھون نے قلم سطرنجیلی کو انجیل کی کتابت کے واسطے اور اسفار
کتاب مقدس کے لیے اور ممکن ہے کہ اسیوجہ سے اس قلم کا نام رکھا گیا سطرنجیلی یعنے انجیل کی سطر
مولوی صاحب نے سمجھایا کہ دنیا چند روزہ ہے اس شرک کی تعلیم والی کتاب کو چھوڑکر مسلم اور موحد
بنجاؤ اور نبی الانبیا جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ اسکا کچھ بھی جواب کالی کسٹ صاحب

سلسلہ ندیا سننے مین آیا ہے کہ انکا ایک بھائی اس مذہب کو چھوڑ کر مسلمان ہو گیا ہے خدا اپنے تقدس اور وحدانیت
اور نبی آخر الزمان کے طفیل مین انھین ہدایت فرماوے آمین —

جلسہ دویم

۵ مارچ ۱۸۹۰ء کی ۵ بجے دن کے شام کو مولانا صاحب پادری عماد الدین پانی پتی کے تحقیق الایمان کے
فقرہ اول کی بابت جو حضرت خاتم جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اوس مضمون پر جو
پانی پتی نے ... عیسائی ... کے ... اصطلاح لکھا ہے — تو آپ جو یہ
ہے کہ اس ... مضامین شہوت پرستی کے قرآن ... مین بھی ... چاہیے کہ معترض پہلے
اور ... آیات قرآن شریف مضامین ... شہوانی ... نسل ... مین کچھ
بیان ہونگے اشتہ مضمون بیان کر رہے تھے اور قرآن شریف کی وہ آیات جنمین چار بیبیون تک
... کا حکم ہے یہ حکم نہین کہ چار نکاح کر لو گے تو گنہگار ہوگے اور چار کرنا فرض ہے بلکہ مقصد یہ کہ اگر ایک سے
زیادہ ضرورت ہو تو کر لو حد چار تک ہے اور جس پاکیزہ حکم کے نہ ہونے کے باعث ... ممالک
مین کسقدر گناہ ہوتے ہین اور پھر وہ آیتین ... پانی پتی نے جناب فخر المرسلین صلعم کی ذات
والا صفات پر بابت کثرت ازدواجی کے اعتراض کیا ہے حالانکہ جتنی ازواج حضرت داؤد اور حضرت
سلیمان کی تھین اتنی تو جناب صلعم کے ہرگز ہرگز نہین حضرت داؤد کے سو اور حضرت سلیمان کی ہزار
مشہور ہین اور عیسائیون کے خداے مصلوب کا تو کچھ حال نہ پوچھیے یہودی کہتے ہین کہ اونکو تو وہ
ہی شکل ہے کہ جیسے ملے ہون ... دیکھتے کہ کیون بے قید رہتے ... جو مرد ہے وہ مقید بیوی کا ہونے
مین نہین مولفین اناجیل متی مرقس یوحنا وغیرہم لکھ رہے ہین کہ مسیح یوسف کی بیٹی عورتون سے
محبت کرتے تھے چنانچہ عورتون کا مجمع اونکے ساتھ اکثر رہا کرتا تھا عورتین اونکے پانون دھوتی تھین اور
... ملتی تھین اور مریم مدلینے سے تو ایسا ربط تھا کہ اوسکے گھر مین چلے جاتے تھے اور واہیات
کام کرتے تھے کہ فاحشہ اور بدکار عورتون کے مال کو اپنے کام مین لاتے تھے پڑھ پڑھ کے معنی
کو سنا رہے تھے اور یہ بھی ظاہر کر رہے تھے کہ دیکھیے پادری مذکور نے کیسا ردّ و بدل کر کے لکھا ہے
اور غایت درجہ کی بد تہذیبی اور سفاکی کام مین لایا ہے کیون اے حضرات کیا کوئی ایسا شہوت
آمیز کلام قرآن شریف مین بھی ہے برخلاف اسکے کتب مقدسہ یہود و نصاری مین ایسے فحش آمیز

اور شہوت پرستی کی تعلیمین ہم یہان بطور نمونہ کے بیان کرتے ہین نمونہ ۱ موسی کے پانچوین کتاب استثنا
۲۲ باب ۲۸ آیت مین خدای مثلث حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی آدمی کنواری لڑکیکو پاوے جو کسی کی منگیتر نہو
اور اُسے پکڑ کر ہم بستر ہو اور وے پکڑے جائین ۲۹ تو وہ مرد جو اُسکے ساتھ ہمبستر ہو لڑکی کے باپ
کو پچاس مثقال روپا دے انتہے - کیا عمدہ اور پاک تعلیم ہے جسکے برابر قرآن شریف مین کوئی روحانی
تعلیم نہین کہ اے لوگو تیرے میری لڑکیونکو پکڑ کر خراب کیا کرو اور جو کہین تمھارا پردہ فاش ہو جاوے
تو پچاس مثقال روپا دیکر الگ ہو جایا کرو یہ جب ہی مقرر ہے کہ جب وہ پکڑے جاوین اور جو پکڑے نجاوین
تو کچھ بھی نہین یونہین ہو دے مین غوطے کھایا کرو نمونہ ۲ حزقیل ۲۳ باب ۲۰ سو وہ پھر اپنے اُن یارون
پر مرنے لگی جنکا بدن گدھون کا سا بدن اور جنکا انزال گھوڑون کا سا انزال تھا - یہ اہل تثلیث
کے خدای مثلث کے دو بیویونکے قصہ مین ہے جنکے اہولہ اور اہولبہ نام ہین اور جو خدا کی جوروین
بننے کے بعد بھی زناکاری سے باز نہ آئین یہ آیت پچھلی یعنے اہولبہ کے شان مین ہے یہ تو ایسا عمدہ
فقرہ ہے کہ اس روحانی تعلیم کے مقابلہ مین اگر انکا خدا اپنی تمام خدائی مین اور جملہ تعلیمی ڈھونڈھی
تو اُسے نہ ملیگا ای حاضرین باانصاف آپ غور فرماوین کہ جب عورتین اور عورتون مین بڑی وہ جو بد
رویہ ہین خدا کی بیویون کا یہ حال کتب مقدسہ مین پڑھین گے تو کیسے زور شور سے بدکاری پر
آمادہ ہونگی اور کہین گی کہ ہم ایسے کون سے پارسا ہین جو خدا کی بیویون سے بھی اچھی ہون
کہ خدای مثلث کی بیویان تو باوجود اُسکی بیویان ہونے کے یارباز ہوئین نمونہ ۳ دیکھو روت ۳ باب
۱ پھر اسکی ساس نعومی نے اس سے کہا میری بیٹی کیا مین تیرا چین نہ چاہون کہ جسمین تیری بھلائی
ہو ۲ - اب کیا بوعز ہمارے رشتہ دارون مین سے نہین جسکی لونڈیون کے ساتھ تو رہی تھی دیکھ
وہ آج رات کھلیان مین جو پھٹکے گا سو تو نہا دہو اور خوشبو لگا اور اپنی پوشاک پہن اور
کھلیان کو اتر جا اور جب تک وہ کھا پی نہ چکے تب تک اپنی تئین اس مرد پر ظاہر مت کر ۴ جب
وہ سونے جاوے تو اُس جگہ کو جہان وہ سوئے جائیگا دیکھ تب تو اندر جا اور اُسکے پانون کھول
اور وہین پڑ رہ اور وہ سب جو تجھے کرنا مناسب ہے تجھ سے کہیگا ۵ - اُسنے اپنی ساس
سے کہا سب جو کچھ تو نے مجھ سے کہا مین کرونگی چنانچہ وہ کھلیان کو اتر گئی اور جو کچھ اُس کے
ساس نے حکم دیا تھا وہ سب کیا ۷ اور جب بوعز کھا پی چکا اور اُسکا دل خوش ہوا تو غلہ کے

ڈھیر کی ایک طرف لیٹا تب وہ دبے پانون آئی اور اسکے پانون کو کھولا اور وہین پڑ رہی انتہے۔
مولوی صاحب یہ بیان کر رہے تھے کہ منشی نبی جان صاحب فوجدار نے بعض سامعین کے مشورہ سے
پادری نراین راؤ اور اونکے ساتھیون منتظمان مشنیر ورمشن کو بلا بھیجا کہ جو کچھ آپکو پوچھنا ہے پوچھ لیجے
پہلے مسائل تو آپ سے ثابت نہ ہو سکے آپکی کتابین اُلٹی آپکے گلے کا ہار ہو گئین آپکے دل مین کوئی
خدشہ نہ رہے کہ ہمنے تو سوال نہین کیا پھر ایسا موقع ملنا مشکل ہے پادری صاحب اور اون کے
ہمراہی آئے اور مضمون سُنتے رہے مولوی صاحب نے اپنے اول وعظ کا خلاصہ بیان کر دیا اور اسی
روت ۳ باب ۸ سے پھر شروع کیا۔ اور ایسا ہوا کہ آدھی رات کو بوعز ہراسان ہوا اور اُسنے کروٹ
لی اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک عورت اوسکے پانون پاس پڑی ہے۔ ۹ تب اوسنے پوچھا تو کون ہے وہ
بولی مین تیری لونڈی روت سو تو اپنی لونڈی پر اپنی کملی پھیلا کیونکہ تو ائین سے ہے جو چھڑانے
کا حق رکھتے ہین۔ ۱۰ وہ بولا خداوند تجھے برکت دے میری بیٹی کہ تو نے پہلے کے بہ نسبت اب کی دفعہ
زیادہ مہربانی کر دکھائی۔ ۱۴ سو وہ صبح تک اوسکے پانون پاس پڑی رہی اور صبح کو ایسے سویرے
کہ کوئی ایک دوسرے کو نہ پہچان سکے اُٹھ کھڑی ہوئی تب اوس مرد نے اس سے کہا ظاہر ہونے
نہ پاوے کہ کھلیان مین کوئی عورت آئی تھی ۱۵ پھر اُسنے کہا چادر کو جو تیرے اوپر ہے پھیلا اور ا
تھامے رہ تب اسنے اسے تھاما تو اسنے چھ پیمانے جو کے ناپے اور اُسے اسپر رکھدیا سو وہ شہر کو گئی
۱۶ جب وہ اپنی ساس پاس آئی تو اُسنے کہا اے میری بیٹی تو کون ہے اُسنے سب کچھ جو اس مرد
نے اس سے کیا تھا بیان کیا اور کہا مجھکو اُسنے چھ پیمانے جو کے دیئے کیونکہ اُسنے مجھ سے کہا کہ تو
اپنی ساس پاس خالی ہاتھ نجانا۔ ۱۷ تب اسکی ساس نے کہا بیٹھی رہ میری بیٹی جب تک کہ وہ
بات جو ہونا ہے ظاہر ہو آئے سامعین والاتبار زرا انصاف فرمایئے اور سوچیے کہ بائبل
مین یہ کیسی عمدہ شہوتی اور لغو تعلیم ہے کہ جسکو خدائی مثلث نے اہل تثلیث کی عورتون کی ہدایت
اور اُنکے باادب اور مہذب بننے کے واسطے نوجی بنے بنانے کی ترکیب الہام روح القدس سے
مقرر فرمائی ہے اگر یہ ناشایستہ تعلیم ہوتی اور نازیبا قصہ ہوتا تو خدا اسکی تردید کسی آخری آیت
مین ضرور فرماتا اور جب وہ موجود نہین تو یہ ثابت ہو گیا کہ یہ بائبل کے روسے حکم ہے کہ ساس
بہوؤن کو یون بھیجکر مال منگوایا کرین مزے اوڑایا کرین اور اسطرح نہلا دُھلا کر خوشبو لگا کر اچھی

پوشاک پہنا کر ایسے کامونکے واسطے بھیجا کرین اور ضمن مین ایسی چالاکیان تبلا دیوین کہ کسیطرح نکار
جال سے نکلنے نہ پاوے کدھر ہین عماد الدین اور کہان گم ہو گئی انکی عقل آیا کچھ پڑھا بھی ہے یا ویسے ہی بھنور
مین پادری بن گئے یہ بڑا غضب دونو مذہب کی معلومات سے ہی لغضب ہے اگر خدا نخواستہ اسکا عشر عشیر
بھی یہ شیطان کے دھوکے مین پڑے ہوئے قرآن شریف مین پاتے تو نہین معلوم کتنا طوفان بے [illegible]
اور شور مچاتے ہمارے ایک معزز دوست ارقام فرماتے ہین کہ اگر اس مقدس کتاب کو [illegible]
کسبیون کے سپرد کرین تو غالبًا وہ اسکی بڑی عزت و تعظیم کرینگی اور پادریونکو اپنا استاد [illegible]
سمجھین گی دعای خیر کرینگی اور پادری صاحبان کو بھی ایک بڑا فائدہ اور ثواب عظیم [illegible]
عیسیٰ نے انجیل متی ۵ باب ۱۷ مین فرمایا ہے کہ مین توریت کی تکمیل کرنے کو آیا ہون حالانکہ [illegible]
سے بھی تکمیل نہو سکی کیونکہ مقدس پولوس غیر قومون کے رسول کلسیونکی اول باب ۲۴ مین فرماتے
ہین کہ مین مسیح کی کمیتان اپنے جسم سے پورے دیتا ہون حالانکہ اون حضرت سے بھی تکمیل نہ ہو [illegible]
اسواسطے کہ دوسرے قرنتیون کے ۱۲ باب ۷ آیت سے ثابت ہے کہ شیطان کا فرشتہ انکو اتنے گھونسے مارتا
تھا کہ انکو کسی کام کی فرصت نملتی تھی پس ثابت ہوا کہ اونسے بھی تکمیل نہ ہو سکی لیکن کسبیان البتہ ان
باتونکی خوب تکمیل کرینگی اور اس وسیلے سے پادری صاحبونکو ثواب حاصل ہوگا واضح ہو کہ اس
قصہ مین دو باتین ایسی عمدہ ہین کہ ہمارے دانش اور رہتال کچھی والیکو باوجود کوشش بلیغ او تلاش
عظیم کے بھی نہ سوجھین اور کیونکر سوجھین کیونکہ ان قصون کے بنانے والے آدمی تھے اور اس قصہ
کے بنانے والے ترسا کے خدای مثلث ہین پہلی بات یہ ہے کہ ساس اپنی بہو کو چھپانے جو کے
واسطے غیر مرد کے پاس سونے کی تعلیم دیتی ہے بلکہ طرح طرح سے تعلیم کرتی ہے ۔ دوسری بات یہ ہے
کہ آشنا اپنی معشوقہ کو دنکو بیٹی کہہ کے پھسلاتا ہے اور رات کو جورو بناتا ہے سچ تو یہ ہے ایسی تعلیم بغیر
الہام انسان کو نہین سوجھتی اور ایسی عمدہ باتیں بائبل مقدس کے سوا اور کسی کتاب مین نہین
ملتین انتہے نمونہ ہے یسعیاہ ۴۷ باب اتر آ اور خاک پر بیٹھ اے بابل کی کنواری بیٹی تو زمین پر بغیر تخت کے
بیٹھ اے کسدیون کی دختر تو اب آگے کو نرم اندام اور نازنین نہ کہلائے گی ۲ چکی لے اور آٹا پیس
اور نقاب اوتار او ر ساڑی سمیٹ لے ٹانگ ننگی کر اور ندیون سے ہو کے پیدل جا ۳ ۔ تیرا بدن ننگا
کیا جائیگا بلکہ تیرا ستر بھی دیکھا جائیگا مین بدلا لونگا اور کسی پر شفقت نہ کرونگا انتہے سبحان اللہ کیا

پیاری اور عمدہ تعلیم ہے جسکو نصاری کے خدای مثلث نے مستورات کی تعلیم کے واسطے نہایت محنت اور
جانفشانی سے مرتب فرمایا ہے معلوم نہین کہ نرم اندامی کس صدمہ کے باعث جاتی رہے گی اور
نازنین پن کیون معدوم ہوجاویگا اسکا سبب پادری عماد الدین کو چاہیے پوچھ کے داخل کتاب
کردیوین اتنک اس معلم فحش کو صبر نہین آتا اور بس نہین کرتا پہلے اہولہ اور اہولیبہ کو اپنی بیوین
بناکر انکی پردہ دری اور فضیحت کی اب بابل کی کنواری کی جان پر صدمہ ڈال رہا ہے ساڑی
سمیٹنی اور ٹانگ ننگی کرنے کا حکم دیا جاتا ہے نہین معلوم کیا کیا جاویگا کیا کوئی بری بھلی روح پھونکنے
کا بہانہ بھی منظور ہے اور کسیکی لڑکی کو بیکار کرنا منظور رہے - کیون ای پادری عماد الدین خدای
مثلث کے پرستار فرمائیے آپ کے خدا کا دیکھنا اور رگیدرنا کنواری کو تو الگ رہا بھلا اوروں کے سامنے
ننگا کرانے اسپر سیدل بھیجنے سے کیا فائدہ اسپر موافق مثل مشہور کے ایک تو کریلا دوسرے نیم چڑھا
آپ فرماتے ہین کہ بائبل کی عمدہ تعلیم ہے اور قرآن مین شہوتی ہے واے برنا انصافی شما معلوم
ہوتا ہے کہ یہ دکھائی کسبیون کی اسی تیسری آیت کے حکم سے جاری ہوئی ہے نمونہ یسعیاہ ۶۵ باب
۴ پر تم جہنم نزدیک آؤ اے جادوگرنیکے بیٹو ای زانی چھنال کے بچو انتہے - کیا مہذب کلام ہے جو بائبل
کے مخصوصات مین سے ہے اگر یہ عمدہ اور روحانی تعلیم ہے تو بیشک ہمارے قرآن مجید مین نہین ہے
آپ کو اور آپکے خداہی کو مبارک رہے ہین نمونہ ہوسیع اباب ۲ - خداوند نے ہوسیع کو فرمایا کہ جا اور ایک
زنا کار عورت اور زنا کی لڑکی اپنے لیے لے کیونکہ ملک نے خداوند کو چھوڑکر بڑی زنا کاری کی ہے
۳ - پس اسنے جاکر دبلیم کی بیٹی جومر کو لیا وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی انتہے - کیا ہی عمدہ روح القدس
خدای ثالث کی روحانی تعلیم ہے کہ نبی کو ایسا حکم دیا جاتا ہے کہ ڈھونڈھ ٹٹول کے زانیہ اور چھنال
عورت سے نکاح کرنا تاکہ انکی اولاد چھنال زادی اور زانیہ کی بچی کہلاوین اور نبی کی بیوی
چھنال کے نام سے پکاری جاوے واویلا اس سمجھ اور دانائی وفہم پر کہ ان شہوتی تعلیمات کو حکم
خدا ٹھہرایا جاتا ہے اور تحریف کا اقرار باوجود سیکڑون دلائل کے نہین کیا جاتا اور اسیطرح یہ ہے
کہ اس عورت کے نکاح کا بھی ہوسیع کے ساتھ کہین مذکور نہین نمونہ ہوسیع کی تیسرے باب کی پہلی آیت
خداوند نے مجھے فرمایا کہ پھر جا اور ایک عورت سے جو اسکے دوست کی پیاری ہے پر زنا کرتی ہے
محبت رکھ انتہے استغفر اللہ ماشاء اللہ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام جو باتفاق اہل عقل اشرف الانواع

اولاد آدم ہین انکو خدای بائبل کا حکم ہوتا ہے کہ تم دھگڑے باز چھنال یار باز عورت سے جو زنا کرتی ہے دوستی رکھو تاکہ تمھاری خوب آبرو ہووے اور لوگ میری مخلوقات تمھاری پوری پوری عزت کرین ای حضرات یہ ساری کارروائیان اسواسطے ہین تاکہ سبکو گنہگار ثابت کرکے مسیح مصلوب کو معصوم بناکر اور خواہ مخواہ صلیب پر چڑھاکر کفارہ ٹھہرادین اور ایک جہان کے جہان کو ایسی فریبی اور لالچی تعلیم دیکر نیک افعال سے باز رکھین نمونہ ہوسیع نبی کی کتاب کا ۴ باب تیرھوین آیت تمھاری بیٹیان چھنالا کرتی ہین اور تمھاری بہوین زناکاری کرتی ہین ۱۴ جب تمھاری بیٹیان زناکاری کرینگی تو مین انکو سزا نہین دونگا انتہے واہ واہ شاباش خدای انصاری کو کہنا چاہیے کہ کیسا زناکاری کا پروانہ اور حکم دیتا ہے راسے حور تو جب تم زناکاری کروگے عام ہے کہ تم بہو وین ہو یا بیٹیان ہو مین تمکو سزا نہین دون کا جتنا چاہو تم تیرا کام کرو میری طرف سے اجازت ہے فاحشہ عورتون کو بشارت ہے بھلا اس حکم عام کو چھوڑکر اُس اسلام کو فاحشہ عورتین اور بدرو یہ کسبیان کیون قبول کرنے لگین جسمین جلد مارة اور رجم کا زانی اور زانیہ کے واسطے حکم نافذ ہے اور یہ تو ظاہر ہے کہ پادری عماد الدین اپنی منھ مانگی موت کے موافق جو اُنھون نے اپنی کتاب تحقیق الایمان مطبوعہ وکیل ہندوستان پریس امرتسر ۱۸۶۶ء صفحہ ۳ مین لکھا ہے وہو ہذا اسکا جواب یہ ہے کہ یہ قرآن کی خصوصیت نہین بلکہ مفسر کی عقل کی تیزی اور دیگر علوم کی مدد ہے کسی کتاب کی کوئی عبارت لیکر خواہ اردو ہو یا فارسی عربی وغیرہ جسقدر ہم چاہین بیان کرسکتے ہین یہ نتیجہ طبع واعظانہ کا ہے نہ اُس عبارت کا انتہے ۔ ان سب نمونون مین عمل کرینگے تاویلات رکیکہ اور رکیک باتین نہ بیان کرینگے اسلیے کہ اگر آپ اسکے خلاف وہ جھوٹے مضامین بیان کرینگے جو آپکے مقتداؤن نے مسلمانون سے عاجز آکر گھڑے اور ان فحش تعلیمونکو بدل کر اور معنوی تحریف کرکے دکھلایا ہے تو آپ کے قاعدہ کے مطابق یون کہا جاویگا کہ یہ مطلب کتاب توریت اور صحف اور اناجیل وخطوط پولوس کا نہین ہے بلکہ تمھارے دیندار ومنکے مقتدی تحریف معنوی ہے اور تیزی عقل اور دوسرے علوم کی معاونت ہے ہم بھی اس سے زیادہ کسی اردو فارسی عربی عبرانی یونانی سریانی وغیرہ کتاب کا مضمون جسطرح چاہین اور جسقدر چاہین بیان کرسکتے ہین یہ تاویل اور معنے تمھاری طبع مصنفانہ اور واعظانہ کے ہین نہ اُس عبارت کے اور نیز آپکے دوسرے تیسرے اور پانچوین قاعدونکے مطابق بھی آپ کو انکے وہ معنے بیان کرنے جائز نہین جو آپ اور آپکے مقتدا وہم مشرب جھوٹے

تفسیرین اور معانی لگاتے ہین اور یون شہوت پرستی اور ناپاک تعلیم کو رواج دیکر مرد اور عورتون کے
تقوی اور عفت کو خاک مین ملاتے ہین اس لیے کہ وہ آپ اسی مطبوعہ کتاب کے چوتھے صفحہ مین
لکھتے ہین کہ کوئی عبارت قرآن کی یا کتب الہامیہ کی اگرچند معنے رکھتی ہو تو وہ ایک مطلب کے واسطے
دلیل قطعی نہو سکے گی انتہے تو بس آپ ان عبارت کے اب دوسرے وہ معنے بیان نہین کرسکتے جو
آپکے مثبت مدعا ہین تیسرے قاعدہ مین ہے کہ نہایت تکلف اور تاویلات رکیکہ کرکے جو مطلب نکالا
جاویگا وہ قابل پذیرائی جانبین کے نہوگا انتہے ایسا ہی مطلب آپکے پانچوین قاعدہ کا ہے (۵) اگر
کسی امر کو وہ ایک فرقہ کے لوگونکی عقل کچھ تجویز کرے اور جانبین کی کتابین جو الہامی خیال کیجاتی
ہین اس تجویز کے خلاف بیان کرین تو وہ امر اس فرقہ کے طور پر نہین بلکہ اون کتابون کے بیان
کے طور پر تسلیم کیاجاویگا انتہے پس جو بیہودہ اور شہوانی غضبانی تعلیمین اور عشقیہ احکام بائبل مین ہین
اونکو اگر آپکی اور آپکی مقتدا اون کی عقل کچھ اور تجویز کرے اور تمھاری کتب الہامیہ اس تجویز کے خلاف ہو
جیسا عبارات مذکورہ سے ثابت ہے تو وہ تمھارے مشن کے یوروپین مشنریون کی خوشامدی عقل
کے طور پر نہین بلکہ ان کتب توریت و صحف اور اناجیل و نامجات پولوس کے طور پر تسلیم کیاجاویگا
واویلا آپ پر اور آپکے ان محرف کتابون اور عقل پر خوف خدا کرو دنیا چندروزہ ہے خدا کے سامنے
جانا پڑیگا سچے کلام کو جھوٹا اور جھوٹے کو سچا مت بتلاؤ نمونہ قرنتیونکا پہلا خط، باب چھبیس - اور اگر
کوئی اپنی کنواری لڑکی کے حق مین جوانی سے ڈھل جانا نامناسب جانے اور یہ ہی ضرور سمجھے تو
جو چاہے سو کرے کہ وہ گناہ نہین کرتا وے بیاہ کرین - ای میرے پیارو وہ عیسائیونکی مقدس پولوس
جو اور رسولونسے کسی طرح کم نہین فرماتے ہین کہ ای لوگو اگر تمکو اپنی لڑکی کا جوانی سے ڈھل جانا
پسند نہ آوے اور نامناسب معلوم ہو تو جو حرکت چاہو وہ کرلو گناہ نہین اب اہل فہم اس جملہ سے
کہ وہ گناہ نہین کرتا اچھی طرحسے مقدس مسیحیان الہامی آدمی کا عندیہ معلوم کرسکتے ہین جو پادری
صاحبان ہمارے ملاقاتی ہین مثل پادری کارلائن پادری جی ای لفرائے پادری بکسٹر تھ پادری
ہوپر پادری ہیکٹ پادری بیٹ پادری ہولکٹ پادری کیلب پادری ڈیوڈ موہن رحیم بخش نپٹو پاسٹر
پادری ایون پادری یوٹن پادری دیوس پرنسپل جی نراین کالج بنارس پادری النٹ پادری
ویری پادری اسبرن پادری رمزی پادری پوٹر پادری رائٹ پادری ٹرلسی پادری ولکنشن

اندور پادری مکبین[۲۲] پادری تھورن ہل[۲۳] پادری پٹرک[۲۴] پادری پیالن[۲۵] پادری گیمن[۲۶] پادری داٹن[۲۷] صاحب
ریونز[۲۸] ہڈ قادر گلگین فادر ٹیپر[۲۹] ڈینر امان مسیح[۳۰] نیٹو پاسٹر منشی صفدر علی[۳۱] صاحب پادری تارا چند[۳۲] پادری لارپیر[۳۳]
صاحب پادری ہدم[۳۴] صاحب احمد نگر پادری گاڈنگ[۳۵] و پادری ہائڈ[۳۶] شولاپور پادری جی[۳۷] سمال صاحب
پونہ پادری ہاپر[۳۸] و پادری سکاٹ[۳۹] رڈرکی پادری گلبرتھ[۴۰] پادری جی گولڈ سمتھ پادری صاحبان گلبرگہ
وہنم کنڈہ وغیرہم خوف خدا کرین اور قرآن شریف پر اعتراض کرنے سے باز آوین اور نہین تو دکھلاوین
کہ ایسے بیہودہ اور فحش آمیز تعلیمین قرآن شریف مین کہان ہین پادری اور ہاونکے ہمراہی وعظ سناکے
کچھ چون وچرا نہ کی مولانا نے اسکے بعد یون ارشاد فرمایا کہ یون معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتب نصاری و یہود جیسے
پہلی تھین وقت نزول اب ویسی نہین رہین ان مین کمی زیادتی جسے اہل اسلام کی اصطلاح مین
تحریف کہتے ہین ضرور ہوئی اور یہ ہی ایک دلیل تحریف نہین ہے بلکہ حضرت استاذی مولانا رحمت اللہ
رحمہ اللہ جنت آرامگاہ اور اور مقدس علماء محمدیہ تحریف کے بیسیون سیکڑون دلائل اپنی اپنی کتب مین ایسے
لکھے ہین جسکی تردید کسی سے علماء عیسویہ مین سے ابتک نہ ہوسکی ہان بعض شش کے نکرے حلال کرنے والون
اور پادریون سے خوشامدیون نے کچھ شور مچایا اور سر نکالا تھا مگر انکی ایسی قرار واقعی مزاج پرسی اور
سرکوبی علماء نے کی کہ جنکے جواب الجواب سے وہ عاجز ہین اور اس خوف سے مسلمانون سے بات بھی
نہین کرسکتے عند العقلا مباحثہ دہلی کو ملاحظہ کرنا چاہیے اور اسی اقرار تحریف کو جو پادری فرانسی صاحب
نے اپنے قلم سے لکھدیا کہ انجیل کے نسخون مین تحریف ہوئی مگر واے انکے حال پر کہ باوجود بھرے مجمع مین
مسلمان ہونیکا اقرار کرنے کے ثبوت کے بعد بھی ایمان نہ لائے پادری صاحب بولے کہ مولوی صاحب آپ
جو فرماتے ہین (۱) یہ کتابین یعنے انجیل توریت وغیرہ بدل ہوئین تو کیا ثبوت ہے (۲) اگر وہ بدلین تو اصل
کہان ہین جس پر سے تم فرماتے ہو (۳) کسنے تبدیل تحریف کین (۴) بدلنے کا کیا سبب (۵) جو بدلی تو
کسی کتاب سے حوالہ ہے مولوی صاحب نے جواب دیا کہ پہلے تحریف تبدیل کی اقسام کا تصفیہ کرلیجے
بھلا یہ فرمایئے کہ آیا کوئی جملہ یا چند جملے یا کوئی کتاب نکال ڈالنا یا داخل کرنا یا نکال کر اسکی جگہہ داخل کرنا
انکو آپ اقسام تحریف کے مانتے ہین یا نہین یا کوئی اور بھی قسم تحریف کی ہے بولے نہین یہ ہی قسمین
تحریف تبدیل کی ہین مولوی صاحب نے فرمایا بہت خوب آپ مہربانی فرماکر چند باتین بتلایئے کہ بائبل
مین جن کتابون کے دیکھنے پڑھنے سننے وغیرہ کا حکم دیا ہے یعنے جیسے انجیل مین آیا کہ فلان نبی کی فلان کتاب

مین یون ہے یا فلان پیشین خبری پوری ہوئی فلان کتاب مین کی اور اسکے علاوہ جو حوالے دیے گئے ہین
آیا وہ سب کتابین الہامی ہین یا نہین پادری صاحب بولے مین تو آپ سے سوال کرتا ہون آپ اُلٹا
مجھ سے سوال کرتے ہین مولوی صاحب نے کہا کہ یہ انھین آپ کے سوالون کے متعلق دریافت طلب باتین
ہین آپ خفا نہ ہون اور گھبراوین نہین ہین خارج از بحث کلام انشا اللہ نہ کرون گا اور آپ کے سوالون
کے بلا جواب دیئے اس مقام سے نہ ٹلون گا اسپر تھوڑی دیر اُنکے ساتھی وہی پہلی ہٹ کرنے لگے تھوڑے
عرصہ کے بعد بولے کہ ہان وہ سب کتابین الہامی ہین اسکے بعد مولوی صاحب نے پوچھا یہ تو بتلایئے یہ سارا
بائبل وہی ہے یا اسمین سے کوئی آیت کوئی خط کوئی کتاب کوئی جملہ یا چند جملے کوئی کتاب کے کم زیادہ تو
نہین ہوئے یا ہوئے اقرار پادری صاحب نے کیا کہ کچھ کمی زیادتی نہین ہوئی ایک ذراسی بات اور بھی
بتلا ہی دیجیے اب سارا معاملہ طے ہوگیا آیا جو کتابین انبیاء علیہم السلام نے لکھین ہین وہ اپنی زندگی مین
لکھین ہین یا مرنے کے بعد بولے سب زندگی ہی مین لکھین تھین موسیٰ نے سب کتاب لکھی لیکن بعد اُن کے
آخری باب استثناء کا یشوع نے لکھا ہے مولوی صاحب نے جواب دیا یہ تو صحیح نہین ہے آپکے علماء کا اسمین
اختلاف ہے یہ آپ کو کیونکر معلوم ہوا کیا بائبل مین کہین لکھا ہے جب تک آپ اسکا ثبوت نہ دیوین تب
تک یہ بلا دلیل جہالت نہین مانی جاویگی آپ بائبل مین سے کسی آیت کا حوالہ دیجیے اگرچہ وہ بھی ہمارا
اور آپکا مابحث فیہ ہے یعنے اسمین بھی ہمین کلام کرنا پڑیگا کیونکہ اس آپ کی تقریر سے وہ مشتبہ ہوگئی
پادری صاحب چپ ہوگئے اور اسکا اُنسے کوئی جواب بن نہ آیا مولوی صاحب نے کہا کہ افسوس
پادری صاحب آپکی اور آپ کے بزرگونکی ہٹ اور ناانصافی پر کہ آپ کو اور اُنکو چونتیسوان باب کا داخل
کرنے والا معلوم نہین لیکن زبردستی کہے جاتے ہین کہ وہ الہامی شخص تھا اور یشوع تھا اسکو وہ ڈھینگا دیکھیں
کہتے ہین وہ اختلاف جو انکے علماء مین ہے مولانا کے فرمانے سے اب لکھا جاتا ہے جامعین ہنری اینڈ سکاٹ
لکھتے ہین اپنی تفسیر مین یہ وہ تفسیر ہے جسکے مؤلف قریب ننو کے یا اس سے کم زیادہ مفسرین ہین وہ پانچوین
کتاب موسیٰ کی اسی مقام کی تفسیر مین لکھتے ہین کہ کلام موسیٰ پہلے چیپٹر پر تمام ہوگیا یہ چیپٹر کسی کا ملایا ہوا
ہے اب وہ داخل کرنے والا ملانے والا یوشع ہو یا سموئیل ہو یا عزرا یا اور کوئی نبی انکے بعد درست اور صحیح
طور سے معلوم نہین ہوتا اس چیپٹر کے پچھلے درس شاید بابل کے قید کے چھٹکارے کے بعد عزرا کے زمانہ
مین لکھی گئی ہون گی انتہے کلامہ ڈاکٹر آدم کلارک اپنی کامنٹری کے پہلے ولیوم مین تحریر کرتے ہین کہ کلام

موسیٰ نے پہلے پانچ باب پر تمام ہو گیا اور جس پر کلام موسیٰ [illegible] تمام [illegible] [illegible]
ایک عدد و حاشیہ [illegible] ہے جو قابل ماننے اور قبول کرنے کے [illegible] دعویٰ [illegible] لکھا ہے
کہ اکثر مفسرون [illegible] ہے کہ استثنا کی کتاب [illegible] الہامی [illegible] تمام ہوئی جو [illegible] یا [illegible]
کے لیے کی سبب اور [illegible] باب [illegible] والی تو موسیٰ [illegible] [illegible]
دیکھیے [illegible] تین ہزار [illegible] برس گذر گئے ان محققین کو [illegible] یہ محرف
[illegible] کرنے والا کون تھا [illegible] تھے یا سموئیل یا [illegible] اور کوئی نبی [illegible]
سب معلوم ہی نہین کہ کون تھا تو کیونکر کہا جا سکتا ہے کہ [illegible] خود [illegible]
معلوم [illegible] کچھ سکتے ہیں ورڈاکٹر آدم کلارک نے [illegible] کا قول پیش کر کے [illegible]
[illegible] اور کلام موسیٰ [illegible]
[illegible] ثابت کر دی پھر لوفٹ اگر [illegible] کسی [illegible]
[illegible] تو یہ الہامی نہین ہو سکتا اسلیے کہ [illegible]
[illegible] معلوم ہوتا ہے کہ بائبل مین [illegible] الہامی [illegible] اور [illegible]
[illegible] واقعات خاص کر آرن صاحب اپنی کتاب کی پہلی جلد [illegible]
قلمی کرتے ہین [illegible] کہ بائبل یعنے مقدس کتابین [illegible]
[illegible] اور [illegible] اور [illegible]
[illegible] مقدمہ [illegible] معاملہ مین جو [illegible] بیان کرتے [illegible]
ہوا کرتا تھا [illegible] اور [illegible] کے [illegible] جب ہم [illegible]
کہ بائبل یعنے مقدس کتابین خدا کا کلام ہے تو ہماری یہ مراد نہین اور [illegible]
خدا نے بولا یا خدا نے لکھوایا ہے یا ہر شے جو اسمین ہے خدا کا کلام ہے بلکہ [illegible] ایمان اور زندگی
پاکی کے احکام کے بیان اور ان تاریخی حصون مین جنمین ایسی زندگی کے [illegible] ان [illegible] اور [illegible]
خلاف ہی نتیجہ دکھلایا گیا ہے فرق کرنا چاہیے اول [illegible] تو خدا کا پاک کلام ہے اور دوسرے یعنے تاریخی
حصہ مین ان مین بعضے کلام اچھے آدمیون اور بعضے شریرون کے اور بعضے کلام [illegible] کے ہین
اور اس سبب سے اسکو خدا کا کلام نہین بول سکتے [illegible] کا [illegible] یا [illegible] [illegible]

بیان مین مرقوم ہے اس بات پر گفتگو ہے کہ آیا کتب مقدسہ یعنے بائبل کی ہر ہر بات اور ہر ہر مقدمہ
اور معاملہ الہامی ہے یا نہین جیروم گرٹیس اراسمس [illegible] اور بہت سے لوگ کہتے ہین کہ
بائبل کی سب باتین الہامی یعنے خدا کی طرف سے نہین ہین انمین اکثر آدمیون کا کلام ہے اور پادری صاحب کو
انکار کرنے کی گنجایش نہین ہے سب علما کس طرح ہمارے دعوی کی تصدیق کرتے ہین [illegible] کی ساری
تحریر الہامی اور خدا کی طرف سے نہین ہے اسکے پادری صاحب آپ جواب دین [illegible] کہ بائبل
وہی ہے اسمین کوئی آیت کوئی حرف یا کوئی کتاب کم زیادہ نہین ہوئی [illegible]
اور [illegible] مقدس [illegible] بیان کا سیونٹے [illegible] باب کی [illegible] آیتین [illegible]
خط جولا دو قیاس ہے [illegible] یسعیاہ نبی کی کتاب دیکھو [illegible]
جسمین [illegible] یسعیاہ [illegible] کتاب [illegible]
[illegible] اور [illegible] درمیان [illegible] جگہ [illegible]
تواریخ [illegible] باب [illegible] آیت [illegible] اول و آخر [illegible]
سیاق [illegible] کی [illegible] کی [illegible]
دیکھیں [illegible] مشابہ [illegible] کی کتاب [illegible]
[illegible] آیت [illegible]
[illegible] ملتی ہین گے [illegible] ایسی کتاب [illegible]
[illegible] اطاعت کرنے اور [illegible] کا اقرار کیا تھا [illegible] نامہ [illegible] آیت
کو [illegible] اس [illegible] نامہ مین لکھا ہے [illegible] اور [illegible] کی
[illegible] کی کتاب [illegible] سموئیل پہلے باب کی اٹھارہوین آیت اسی طرح [illegible]
باب [illegible] اور [illegible] کا [illegible] دین دیکھو [illegible] کتاب [illegible] لکھا ہے [illegible]
[illegible] کی کتاب [illegible] دوسری تواریخ بیسوان باب [illegible] سلیمان کے احوال کی کتاب کے
[illegible] پہلے [illegible] گیا [illegible] باب کی [illegible] آیت کو [illegible] یسعیاہ [illegible] عاموص کی کتاب جسمین یہود
کے [illegible] کی تاریخ [illegible] اسکے واسطے تواریخ [illegible] باب [illegible]
[illegible] سب کہان گئین صاحب [illegible] نہین ہین ہمکو تو ملی

نہیں مولوی صاحب اسکے بعد فرمانے لگے کہ آپ اپنے سوالون کو ملاحظہ اور تطبیق دے لیجے آپ کے پہلے
سوال کا جواب یہ ہے کہ ان کتب کے محرف ہونے کی وہ ثبوت ہیں جن کا آپ نے اقرار کیا کہ موسیٰ کی
کتاب میں اسکے بعد اور کسی نے لکھا ہے ظاہر ہے کہ زیادہ کرنا اقسام تحریف میں سے ایک قسم ہے جسکو آپ
تسلیم کر چکے ہیں اور یہ بیان آپ کے اقرار سے ثابت ہوگئی دوسری قسم جو ان کتب انبیا سے جو اب
نہیں ہیں اور جاتی رہیں یا گم کی گئیں اور جنکے حوالے دیئے ہیں [illegible] جنہیں ایسے اور دقیہ والا
غلطی سے ثابت ہے۔ آپ جو یہ فرماتے ہیں کہ وہ بدلی تو [illegible] کہاں سے ہے [illegible] تو فرماتے ہوئے
سوال آپ کا محض بے وقوفوں کو سمجھانے کا ہے مخالفت [illegible] کتاب کی [illegible] ذمہ حقی یا ہمارے
ذمہ ہمارے ذمہ حقنا یہی ہو سکتا ہے جو ہم نے آپکے الہامی کتب سے اپنا مدعا ثابت کر دیا یہ تو آپ پر فرض
ہے کہ آپ اس اصل کو لاویں۔ جو آپ فرماتے [illegible] بدل [illegible] جواب ایسا ہی کہ ثابت
ثابت کر یہ موسیٰ کی کتاب [illegible] نبیون کی کتابیں [illegible] غلط کہتے [illegible] اور زیادہ ہیں اور کتنے
ور اسکا سب لیا تھا [illegible] اسوقت [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] ثبوت [illegible] کیا یہ ثبوت کافی نہیں [illegible]
ہان وہی تو ہے موسیٰ کی کتاب چھپی ہوئی کسی [illegible] پادری صاحب بولے ہارک
کہ میں تو بدلی نہیں گئیں ویسی ہی ہیں [illegible]
آخری باب کی آخری آیتون میں نہایت ہی مخالفت ہے ایسا [illegible]
ہم بدل ڈالیں مولوی صاحب نے فرمایا [illegible]
ہیں یہ آپ کے منہ سے اقرار کر دیا کہ موسیٰ کی پانچوین کتاب کا آخری باب موسیٰ کی تصنیف نہیں
ہے کسی اور کا ہے اور یہ بھی محقق نہیں کہ وہ ملانے والا کون تھا الہامی یا غیر الہامی اور ایک دو
باب ہی [illegible] نہیں کتابیں کی کتابیں جنکا آپ کو [illegible]
[illegible] اور اس مکاشفات والے آیت سے تو انکا [illegible] دعویٰ [illegible]
مکاشفات سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ محرفین کا حال دیکھ کر [illegible]
تھا اسیواسطے اسنے یہ آیات بڑھا دیں اگر تحریف آپ کی کتب میں نہ ہوتی [illegible]
باب کی ساتوین آیت وغیرہا کی نسبت پادری فرنچ صاحب اور پادری [illegible] صاحب [illegible]

غیر منصف علما کب اسکا اقرار کرتے مین آپ کو نہین کرنا کہ آپ نے کتب مقدسہ کو بدلا بلکہ آپکے متقدمین کے
نسبت یہ ہمارا سچا دعوی ہے + وہ مضامین دونون پایون کے تنگی وقت کی وجہ سے مولوی صاحب
[illegible] وقت بیان نہین کیے گئے اب لکھے جاتے ہین لارڈ بشپ پادری فرنچ صاحب جنکو کچھ عرصہ ہوا کہ
[illegible] شرح [illegible] مولانا رحمت اللہ صاحب مرحوم مغفور کی طرف لکھ چکے ہین کہ
[illegible] تحریف [illegible] اگرچہ بشپ صاحب اپنے ساتھی پادری [illegible] صاحب
[illegible] اقرار [illegible] لیکن [illegible] کیا تو [illegible] تحریف کو مان گئے۔ پادری [illegible] صاحب
[illegible] آباد [illegible] کے [illegible] صفحہ تک
[illegible] قول [illegible] کی کتاب [illegible] کے تیسری فصل مین ہے کہ گریسباخ اور رشولز
[illegible] اور [illegible] انجیل [illegible] مرقس [illegible] چودہ ایسی غلطیان پائی ہین کہ آیت کے
معنی [illegible] رکھتی ہین اور اسے کچھ اور کرتی ہین اور دوسرے [illegible] اعمال کے [illegible] باب
[illegible] کہ خدا کی کلیسیا [illegible] لیکن [illegible] کہتا ہے کہ [illegible] غلط
ہے [illegible] گریسباخ [illegible] لفظ خدا کو صحیح ٹھہراتا ہے دوسرا [illegible] باب
[illegible] الاتفاق دینداری کا بڑا بھید ہے خدا جسم مین ظاہر ہوا روح سے راستہ
[illegible] بالاتفاق دینداری کا بڑا بھید ہے وہ کہ جسم مین ظاہر ہوا
[illegible] گریسباخ [illegible] رشولز لفظ خدا [illegible] تیسرا [illegible] کا پہلا باب چوتھی آیت
[illegible] اور ہمارے خداوند مسیح [illegible] کا انکار کرتے ہین۔ گریسباخ اور رشولز
[illegible] کہ وہ [illegible] اور خدا وند [illegible] پہلے یوحنا [illegible] باب [illegible] آیات
[illegible] آسمان پر گواہی دیتے ہین باپ اور کلام اور روح القدس اور یہ تینون ایک ہین
اور تین ہین جو زمین پر گواہی دیتے ہین الخ گریسباخ اور رشولز ان باتون کو جو حلقہ مین ہین
الحاقی جانتے ہین [illegible] ملاحقات۔ باب ۱۳ ایک فرشتے کو آسمان کے بیچ بیچ اڑتے ہوئے
گریسباخ اور رشولز دونون کہتے ہین کہ فرشتے کی جگہ لفظ عقاب چاہیے چھٹوین یعقوب کے دوسرے
باب مین ۱۸ آیت تو اپنا ایمان بے عمل کے مجھ پر ظاہر کر گریسباخ اور رشولز اسکو صحیح جانتے ہین
مگر بہت نسخون مین ہے کہ تو اپنا ایمان عمل کے ساتھ مجھ پر ظاہر کر ساتوین اعمال کا سولھوان باب

۷ آیت روح نے انھین جانے نہ دیا گریسباخ اور شولز کہتے ہین کہ صحیح یون ہے کہ روح عیسیٰ نے انھین
جانے نہ دیا آٹھوین اعمال کا پانچوان باب اکیسوین آیت خدا کے خوف سے ایک دوسرے کی فرمانبرداری
کرو گریسباخ اور شولز کہتے ہین کہ خدا کی جگہ لفظ مسیح چاہیے نوین مکاشفات کا پہلا باب گیارہوین آیت
الفا اور اومیگا اول آخر ہون گریسباخ اور شولز الفاظ اول و آخر الحاق بتاتے ہین دسوین متی
۱۹ باب ۱۷ آیت اسنے اسکو کہا کہ کیون مجھے اچھا کہتا ہے اچھا کوئی نہین مگر ایک یعنی خدا گریسباخ کہتا ہے کہ یون
چاہیے تو کیون مجھسے نیکی کی بات پوچھتا ہے اچھا ایک ہے اور الفاظ اول صحیح بتاتا ہے گیارہوین فلیپیون کا
چوتھا باب تیرھوین آیت مسیح سے جو مجھے طاقت بخشتا ہے مین سب کچھ کرسکتا ہون گریسباخ اور
شولز کہتے ہین لفظ مسیح الحاق کیا گیا ہے بارھوین اعمال کا آٹھوان باب ۳۷ آیت (فلپ نے
کہا اگر تو اپنے تمام دل سے ایمان لاتا ہے تو روا ہے اسنے جواب مین کہا مین ایمان لاتا ہون کہ یسوع
مسیح خدا کا بیٹا ہے تیرھوین اعمال کا نوان باب پانچوین اور چھٹی آیت اسنے پوچھا کہ اے خداوند تو کون ہے
خداوند نے کہا مین یسوع ہون جسے تو ستاتا ہے (پینے کی کیل پر لات مارنا تیرے لیے برا ہے اسنے
کانپ کر اور حیران ہو کر کہا اے خداوند تو کیا چاہتا ہے کہ مین کرون خداوند نے اسے کہا اٹھ اور
دسوین باب کی چھٹی آیت مین لکھا ہے کہ وہ ایک شمعون دباغ کے یہان جسکا گھر سمندر کے کنارے
ہے مہمان ہے (جو کچھ تجھے کرنا ہے وہ تجھکو بتا دیگا) اب یہی الفاظ آیات سب کے سب حاشیہ مین ہین گریسباخ
اور شولز کے قول کے مطابق الحاق ہین انتہی قول گوشن - باوجود صاحب مکاشفات کے اتنی تاکید
کے بھی وہ مقام پر ایسے ایسے فضلا کی تحریر سے تبدیل و تحریف ثابت نہین معلوم کسقدر کمی و زیادتی
ہوئی ہوگی جسکی خبر نہین ہوئی علاوہ ازین یونانی ٹیسٹمنٹ کو جسکی آخر مین ایک فہرست لگی ہے
جسمین کامن ریڈنگ اور گریسباخ ریڈنگ لکھکے سیکڑون ایسے جملے اور الفاظ لکھے ہین اور ہر جا
مین عہدنامہ کے باب اور درس کا حوالہ دیا ہے منصف دیکھکر انصاف کرسکتا ہے اور بخوف خدا
دل مین کہا کر اپنے ایمان کو بچا سکتا ہے اور کہہ سکتا ہے کہ کسقدر اختلاف ہے تمام پڑھانے والے انجیل
پڑھائی کامن ریڈنگ کو الہامی اور غیر الہامی کلام سمجھتے ہین اور گریسباخ جیسا مشہور فاضل جسکی
[illegible] کے خلاف ہے اسکے سوا اس ٹسٹمنٹ یعنی نئے عہد کو ملاحظہ فرمانا چاہیے جو کیمبرج
مین چھپا ہے اور جسکے اخیر مین ایک فہرست علماء امریکن نے لگائی ہے اور اس کتاب ریفرنس مین بھی

آیات پڑھکر سنائین دیکھکر متحیر ہوئے اور خاموش ہو گئے اور وہی مرغی کی ایک ٹانگ کہے گئے اسی پر مباحثہ تمام ہوگیا۔ رہ گیا وہ مضمون جسکا مولوی صاحب نے رسالہ میں ذکر کیا تھا کہ مین اوسکی ہارن صاحب کے قول سے جواب دونگا اوسکے واسطے ہارن صاحب کی تفسیر کے دوسرے جلد کے آٹھوین باب مین لکھا ہے۔ یہ بات تحقیق ہے کہ بعض تحریفات قصدی اون لوگون سے بھی ہین جو دیندار کہلاتے تھے اور بعد انکے وہی تحریفات ترجیح دیجاتی تھین تاکہ مسئلہ مقبولہ کی تائید ہو یا جو کچھ اعتراض اسپر وارد ہوا اوٹھ جاوے انتہی کلامہ دیکھیے صاحب دینداروں کی نسبت لکھ رہے ہین کہ قصداً کلام خدا کو بدلتے تھے یہ دوسرا جواب ہوا بدلنے والے دیندار لوگ تھے اسکی کئی مثالین اونہون نے قاف صاحب کی کتاب سے عیسائی دینداروں کی تحریف کرنے کی بابت ہارن صاحب نے لکھی ہین پہلا نمونہ انجیل متی کے پہلے باب کے ۱۹ درس مین لفظ قبل اسکے کہ وے ہم بستر ہوئے [illegible] مین لفظ پہلوٹھا بیٹا قصداً ترک کیے گئے تاکہ حضرت مریم کی [illegible] دوسرا نمونہ [illegible] باب [illegible] تمام قرنتیان مین بارہ کی جگہ گیارہ بنایا [illegible] بولوس [illegible] بارھوان شاگرد مسیح کا جب مرچکا تھا [illegible] انجیل [illegible] گئے اور بعض مرشدون نے بھی اون الفاظ کو [illegible] فرقے کے مویدکے نمونہ انجیل لوقا کے پہلے باب کی ۳۵ آیت مین یہ لفظ سریانی اور فارسی اور عربی اور اتھیوپک اور اور ترجمون کے نسخون مین اور بہت سے مرشدون کے حوالون مین فرقہ یوٹیکنس کے مقابلہ مین بڑھائے گئے کیونکہ وہ فرقہ حضرت عیسیٰ کی دو صفتون یعنے الوہیت اور انسانیت کے ساتھ متصف ہونے کا منکر تھا۔ انتہی۔ اب دیکھیے پادری صاحبان اور ناظرین کہ کس طرح کتب مقدسہ بدل ہوئین اور اب وہ اصل موجود نہین اور تبدیل کرنے والے دیندار بھی تھے وغیرہم اور بدلنے کا سبب اپنے مقصد اور دعوی کا ثابت کرنا تھا وغیرہ وغیرہ۔ والحمد للہ اولاً و آخراً و ظاہراً و باطناً وصلی اللہ علی حبیبہ و صفیہ سیدنا مولانا و شفیعنا سید الانبیاء والمرسلین محمد و آلہ و اصحابہ و احبابہ و اشیاعہ اجمعین آمین۔

متھا سیٹھ کے پوترے حاجی موسی سیٹھ اور انکا شکور سیٹھ ان میمن کی کوشش و حمایت سے مطبع نامی کی نوین مین مطبوع

تمت

تحفہ محمدیہ مخالفین اسلام کے جواب مین یہ ماہواری رسالہ لائق دیکھنے کے ہے مع محصول سالانہ قیمت ہے بذریعہ مولوی سید محمد حسن صاحب